باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

3 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 24 رفروری 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۴۸) | صفحات: (۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔

9908079301,8686649169

دہلی فسادات کے تین سال مکمل، ہزاروں بے قصور نوجوان آج بھی انصاف کے منتظر

عدالتوں نے سینکڑوں ملزمین کو باعزت بری کردیا جبکہ جیلوں میں تقریباً ایک ہزار افراد موجود، انصاف کے لیے جمعیۃ علماء کی جدوجہد جاری

نئی دہلی: 23رفروری (عصر حاضر نیوز) سی اے اے اور این آر سی کے خلاف جاری مظاہروں کے بعد 23 فروری 2020 کو دہلی کے شمال مشرقی علاقے میں فسادات پھوٹ پڑے۔ آج 2020 فسادات کو پورے تین سال گزر چکے ہیں۔ ان فسادات میں دہلی کے مختلف علاقوں میں کئی لوگ مارے گئے اور کئی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ دکانیں جلا دی گئیں اور گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی متعدد ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ پولیس نے فسادات سے متعلق کل 758 ایف آئی آر درج کی تھیں، جن کے لیے دہلی کی مختلف عدالتوں میں کیس کی سماعت جاری ہے۔ شمال مشرقی دہلی میں فسادات کو تین سال مکمل ہو گئے ہیں۔ دہلی پولیس نے ان فسادات کے سلسلے میں کل 758 ایف آئی آر درج کیں، جن میں سے 695 ایف آئی آر صرف شمال مشرقی ضلع میں درج کی گئیں۔ اس کے علاوہ اسپیشل سیل اور کرائم برانچ پولیس نے بھی جامعہ ملیہ اور شاہین باغ میں ہوئے فسادات سے متعلق مقدمات درج کیے ہیں۔ ان معاملات میں دہلی پولیس نے کل 2456 ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں سے ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کی مختلف مقدمات میں عدالتوں سے ضمانتیں ہو چکی ہیں، حالانکہ دہلی فسادات کے معاملے میں اب بھی بڑی تعداد میں لوگ جیلوں میں قید ہیں۔ دہلی پولیس حکام کے مطابق فسادات کی تحقیقات کے لیے جو ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں ان میں سے بیشتر نے اپنی تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس کیس سے متعلق چارج شیٹ بھی مقامی عدالت میں داخل کی گئی ہے۔ ان فسادات پر قابو پانے کے لیے پولیس کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ فسادات کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں تقریباً ایک ماہ تک پولیس فورس تعینات رہی۔ دہلی پولیس کی طرف سے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق تین سال قبل ہونے والے فسادات سے متعلق 62 مقدمات کی تفتیش دہلی پولیس کی کرائم برانچ کو سونپی گئی تھی، جب کہ اس کی سازش سے متعلق ایک کیس اسپیشل سیل کو سونپا گیا تھا۔ اسپیشل سیل نے کئی ایسے لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو اس کیس کی سازش میں ملوث تھے۔ اس کے ساتھ ہی دہلی پولیس نے تقریباً 400 معاملوں میں اپنی جانچ مکمل کر لی ہے۔ کئی معاملات میں چارج شیٹ عدالت میں داخل کی گئی ہیں اور 338 مقدمات میں عدالت نے چارج شیٹ کا بھی نوٹس لیا ہے۔ اب تک 150 سے زائد مقدمات میں فرد جرم عائد کی جا چکی ہے اور ملزمان کا ٹرائل جاری ہے۔ دہلی فسادات کے معاملے میں دہلی پولیس نے 758 ایف آئی آر درج کی ہیں۔ ان معاملات میں دہلی پولیس کی تفتیش پر ٹرائل کورٹ اور دہلی ہائی کورٹ نے کئی بار سوال اٹھائے تھے۔ حال ہی میں جامعہ تشدد کیس میں سرجیل امام کو بری کرتے ہوئے ساکیت عدالت نے ریمارک کیا کہ دہلی پولیس نے صحیح طریقے سے تفتیش نہیں کی۔ اس کو لے کر دہلی پولیس نے ٹرائل کورٹ کے حکم کو دہلی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ تاہم دہلی ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کے مشاہدے کو خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ دوسری طرف کئی دیگر معاملات میں کرکڑڈوما عدالت نے بھی دہلی پولس کی تحقیقات پر کئی بار سوال اٹھائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی واضح رہے کہ پولیس کی چارج شیٹ پر سماعت کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ نے زیادہ تر ملزمان کو بری کر دیا ہے۔ فسادات سے متعلق کیس میں صرف چند لوگوں پر ہی فرد جرم عائد کیا گیا ہے، جب کہ سزا پانے والے ملزمان کی تعداد بہت کم ہے۔ یہاں یہ تذکرہ بھی ضروری ہے کہ دہلی فسادات میں ماخوذ مسلم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد ہے۔ جن کا ان فسادات سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ ایسے بے قصوروں کو انصاف دلانے جمعیۃ علماء ہند کے دونوں دھڑے مصروف عمل ہے۔ اور اب تک سینکڑوں نوجوانوں کو انصاف دلا کر ان کی ضمانتیں منظور کروائیں اور بعض کو باعزت بری کروایا۔

فلسطینی عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے: اقوام متحدہ میں فلسطینی مندوب کی اپیل

اقوام متحدہ میں فلسطینی مندوب ریاض منصور نے نابلس میں اسرائیلی کارروائیوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے سلامتی کونسل اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنا کردار ادا کریں اور فلسطینی عوام کو اسرائیلی مظالم کے خلاف تحفظ فراہم کریں۔ انہوں نے سلامتی کونسل، عالمی برادری اور سیکرٹری جنرل سے مطالبہ کیا کہ وہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور سیکرٹری جنرل کی رپورٹ پر عملدرآمد کرتے ہوئے فلسطینی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔ اقوام متحدہ میں فلسطینی مشن آنے والے دنوں میں ہنگامی اجلاس منعقد کرنے کے لیے سلامتی کونسل کے اراکین کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ فلسطین میں گزشتہ روز مغربی کنارے کے شہر نابلس پر اسرائیلی فوج کے حملے میں 10 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک پریس بریفنگ میں اسرائیلی فوج کے ترجمان رچرڈ ہیکٹ نے تصدیق کی کہ اسرائیلی فورسز اور مشتبہ افراد میں "فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور فوج نے مکان پر میزائل داغے"۔ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سکریٹری حسین الشیخ نے نابلس میں اسرائیلی کارروائی کو "قتل عام" قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے "فوری مداخلت" کا مطالبہ کیا ہے۔

کانگریس کنونشن میں جارہے لیڈر پون کھیڑا کو دہلی پولیس نے طیارے سے اتار کر حراست میں لیا، دیگر قائدین کا احتجاج

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) کانگریس کنونشن میں شرکت کے لیے رائے پور جارہے پارٹی میڈیا ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا کو دہلی پولیس نے جمعرات کو یہاں اندرا گاندھی ہوائی اڈے پر جہاز میں نہیں بیٹھنے دیا اور انہیں مبینہ طور پر حراست میں لے لیا۔ کانگریس کنونشن کے لئے اسی طیارے میں رائے پور جارہے پارٹی لیڈروں کو جیسے ہی اس کی خبر ملی، وہ سبھی طیارے سے باہر آگئے اور اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کے خلاف نعرے لگانے لگے۔ پارٹی نے اپنے آفیشل ٹویٹر پر اس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا، "آج انڈیگو کی فلائٹ 6ای-204 سے کانگریس کے سینئر لیڈر دہلی سے رائے پور جارہے تھے۔ سبھی فلائٹ میں سوار ہو چکے تھے، اسی وقت ہمارے لیڈر پون کھیڑا کو فلائٹ سے اترنے کو کہا گیا۔ یہ آمریت ہے۔ ڈکٹیٹر نے کنونشن سے پہلے ای ڈی کے چھاپے کروائے اور اب اس طرح کی حرکت پر اتر آیا۔ پہلے چھتیس گڑھ میں لیڈروں کو یہاں ای ڈی کو بھیجا، اب کانگریس کنونشن میں شرکت کے لئے جانے والے ہمارے لیڈر کو روکا گیا۔ اس آمریت کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا... ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔ اس دوران کانگریس کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے بھی ٹویٹ کیا" پہلے ای ڈی نے رائے پور میں چھاپہ مارا، اب مسٹر پون کھیڑا کو دہلی پولیس کے ذریعہ رائے پور کے جہاز سے اتارا گیا۔ تاناشاہی کا دوسرا نام امت شاہی ہے۔ مودی حکومت ہمارے قومی کنونشن میں خلل ڈالنا چاہتی ہے۔ ہم ڈرنے والے نہیں، ہم وطنوں کے لیے لڑتے رہیں گے۔ آسام پولیس کی جانب سے گرفتار کئے جانے کے معاملہ میں سپریم کورٹ نے بدھ کو کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا کو راحت دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی۔ اس کے علاوہ ریاستوں میں ان کے خلاف درج ایف آئی آرز کو یکجا کرنے کی درخواست پر آسام اور یوپی حکومت کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ پون کھیڑا پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا تھا، جبکہ پون کھیڑا کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت عظمیٰ میں کہا کہ پون کھیڑا نے جو بیان دیا تھا وہ زبان کا پھسلنا تھا اور انہوں نے فوری طور پر معذرت بھی کر لی تھی۔

بہار کے گیا ضلع میں تین مسلم نوجوان ہجومی تشدد کا شکار

گیا: 23رفروری (عصر حاضر نیوز) ریاست بہار کے ضلع گیا کے بیلا تھانہ حلقہ میں واقع پپرا گاؤں میں تین نوجوان ہجومی تشدد کا شکار ہوئے ہیں۔ جس میں ایک محمد گڈو نامی شخص کی موت ہوگئی ہے۔ جب کہ دو اور شخص محمد ساجد اور محمد محمود شدید طور پر زخمی ہیں۔ پولیس نے علاج کے لیے زخمیوں کو انوگرہ نارائن ہسپتال میں داخل کرایا ہے۔ واردات کے تعلق سے لوگوں کا آپسی تنازع ہے۔ اطلاع کے مطابق بیلا گنج تھانہ حلقہ کوری سرائے کے رہنے والے محمد گڈو، محمد ساجد اور محمد محمود کو پاس کے ہی گاؤں میں حملہ ہوا۔ ابھی زیادہ تفصیل سامنے نہیں آئی ہے، تاہم کوری سرائے کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ واقعہ رات دو بجے پیش آیا۔ کوری سرائے مسلم اکثریتی گاؤں ہے جب کہ پپرا گاؤں اکثریتی آبادی کا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ تینوں کو پپرا گاؤں کے لوگوں نے فون کر کے رات میں قریب نو بجے بلایا تھا اور یہ کسی کے بلانے پر ہی دوسرے گاؤں گئے تھے۔ ان کے ساتھ ہجومی تشدد ہوا ہے۔

راجستھان: جنید اور ناصر کے قتل میں ملوث آٹھ مفرور ملزمین کی تصاویر جاری

جے پور: 23رفروری (عصر حاضر نیوز) راجستھان پولیس نے مبینہ طور پر راجستھان کے دو مسلم نوجوانوں کے قتل میں ملوث نو میں سے آٹھ ملزمان کی تصاویر جاری کی ہیں۔ پولیس نے اب تک ایک ملزم رنکو سینی کو گرفتار کیا ہے، جب کہ آٹھ ملزمان ابھی تک مفرور ہیں۔ واقعہ میں استعمال ہونے والی مہندرا اسکارپیو گاڑی بھی ہریانہ کے جند میں ایک گاؤشالہ سے برآمد ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم سینی کو راجستھان کے بھرت پور ضلع کے گوپال گڑھ پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران کچھ سراغ دیے جن کی بنیاد پر آٹھ ملزمان کی شناخت کی گئی ہے اور مفرور ملزمان کو پکڑنے کے لیے ہریانہ کے کئی اضلاع میں چھاپے مارے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم انیل اور شری کانت نوح کے رہنے والے ہیں جبکہ کالو کیتھل، مونو رانا، وکاس جند، ششی کانت کرنال اور گوگی بھیوانی کے رہنے والے ہیں۔ راجستھان پولیس کی تین ٹیمیں ہریانہ پولیس کے ساتھ مل کر چھاپے مار رہی ہیں۔ ملزم سینی سے پوچھ گچھ سے کئی اہم سراغ ملے ہیں، حکام نے زور دے کر کہا کہ پولیس نے ان سراغوں کی بنیاد پر ہریانہ کے جند میں چھاپے مارے اور ایک گاؤشالہ سے اسکارپیو برآمد کی۔ مبینہ طور پر یہ وہی گاڑی تھی جس میں متوفی جنید (35) اور ناصر (28) کو مار پیٹ کے بعد بھیوانی لے جایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق گاڑی کی سیٹ پر خون کے نشانات بھی ملے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ بولیرو گاڑی سے ملے دونوں کنکالوں کے نمونے اور برآمد ہونے والی اسکارپیو گاڑی پر خون کے نشانات حاصل کیے گئے ہیں۔ جمع کیے گئے نمونوں کی رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مونو مانیسر کا نام، جس کے بارے میں گزشتہ ایک ہفتے سے سب سے زیادہ ہنگامہ ہوا تھا، راجستھان پولس کی ابتدائی تفتیش میں سامنے نہیں آیا ہے۔ یہاں تک کہ راجستھان پولیس کی طرف سے جاری کردہ آٹھ تصویروں میں مونو مانیسر کی تصویر نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 15 فروری کو ہریانہ کے ضلع بھیوانی میں دو مسلم نوجوانوں کو زندہ جلانے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ جن کی شناخت راجستھان کے ضلع بھرت پور کے جنید اور ناصر کے طور پر کی گئی تھی۔ متوفی کے اہل خانہ نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس واردات کو بجرنگ دل کے کارکنان نے انجام دیا ہے اور ان کے نام مقدمہ بھی درج کرایا گیا تھا۔

Education is the movement from Darkness to Light

OSM

JUNIOR & DEGREE COLLEGE

COURSES OFFERED JUNIOR

- MPC - JEE | EAMCET | Regular
- BIPC - NEET | EAMCET | Regular
- MEC - Computer | CA Foundation | Regular
- CEC - Regular | CA Foundation | Computer

COURSES OFFERED DEGREE

- B.Com - General
- B.Com - Computer Applications

SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY

Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211

Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

فرمانِ الٰہی

اور جب یہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب یہ اپنے شیطانوں کے پاس تنہائی میں جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مذاق کر رہے تھے۔

(سورۃ البقرۃ: ۱۴)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 3/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 24/فروری 2023ء بہ روزِ جمعہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:39	12:40	4:43	6:27	7:35
انتہا	6:33	4:42	6:26	7:34	5:15

اشراق	6:53	زوال	12:30
ختم سحر	5:26	افطار	6:27

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قبیلہ مزینہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے عرض کیا، کہ یا رسول اللہ! انسان کو جو کچھ عطا ہوا ہے اس میں سب سے بہتر کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ "اچھے اخلاق"۔

(اس کو امام بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور امام بغوی نے شرح السنہ میں اس حدیث کو اسامہ بن شریک صحابی سے روایت کیا ہے)۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

قدیر خان معاملہ۔ خاطی پولیس اہلکاروں کی صرف معطلی کافی نہیں، قرار واقعی سزا دی جائے

تلنگانہ ہائی کورٹ کا از خود نوٹس لے کر بروقت اقدام قابل ستائش: حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا

حیدرآباد: 23/فروری (پریس نوٹ) مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش نے قدیر خان ہلاکت معاملہ میں تلنگانہ ہائیکورٹ کی جانب سے از خود نوٹ لیتے ہوئے چیف سکریٹری، ڈائرکٹر جنرل پولیس، پرنسپل سکریٹری ہوم، ایس پی میدک اور اسٹیشن ہاؤز آفیسر کو جوابی حلفنامہ داخل کرنے کی ہدایت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عالیہ کے اس اقدام سے نہ صرف متوفی کے ارکان خاندان کو انصاف ملنے کی توقع کی جاسکتی ہے بلکہ اس کے ذریعہ سے عدلیہ پر عوام کا اعتماد بحال ہوسکتا ہے۔ حافظ پیر شبیر احمد نے کہا کہ عدلیہ کے اس اقدام کے بعد اب تمام تر ذمہ داری ریاستی حکومت پر عائد ہوتی ہے کہ انصاف رسانی اور خاطی عہدیداروں کو قرار واقعی سزا دلوانے کیلئے تمام تر اقدامات کرے۔ حکومت کو چاہیے کہ جوابی حلفنامہ کی تیاری میں ان تمام پہلوؤں کو ملحوظ رکھے جس کے ذریعہ سے خاطیوں کے خلاف سخت سے سخت کاروائی اور سزاء کو یقینی بنایا جاسکے۔ پیر شبیر احمد نے کہا کہ عمومی طور پر ایسے معاملہ میں پولیس کی جانب سے گواہوں اور شواہد کیساتھ چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے لہذا وزارت داخلہ کو چاہیے کہ وہ اس معاملہ میں سخت رہنمایانہ ہدایات جاری کرے تاکہ آئندہ ایسے معاملات کا اعادہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ خاطی پولیس عہدیداروں کی پشت پناہی سے غلط مثال قائم ہوگی اور عوام میں حکومت کی شبیہ متاثر ہوسکتی ہے۔ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش نے کہا کہ جمعیۃ علماء روز اول سے اس بات کی سعی کر رہی ہے کہ خاطی، سفاک، ظالم پولیس عہدیداروں کیخلاف سخت سے سخت کاروائی ہو انہوں نے کہا کہ اس معاملہ میں اگر ضرورت ہو تو جمعیۃ علماء اپنے جانب سے وکیل بھی ٹھہرائیگی۔ ریاستی جنرل سکریٹری نے کہا اس سلسلہ میں ہمارے نمائندے جناب جلیل عارف صمدانی صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع میدک نے دیگر مسلمانان میدک کے ہمراہ 14 فروری کو جس وقت قدیر خان دواخانہ میں زیر علاج تھے رکن اسمبلی میدک ایم پدما دیویندر ریڈی سے خاطیوں کے خلاف کاروائی کیلئے نمائندگی کی تھی اس وقت رکن اسمبلی نے ایس پی میدک روہنی پریہ درشنی کو فون کرتے ہوئے ذمہ دار سب انسپکٹر راج شیکھر، پولیس اہلکار پرشانت، پون اور دیگر کے خلاف کاروائی کی ہدایت دی تھی اور ساتھ ہی رکن اسمبلی نے اس وقت موجود ڈی ایس پی سائیدلو پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعہ کی ذمہ دار عہدیداروں کے خلاف کاروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ بعد ازاں ایس پی میدک نے وفد کو یقین دیا تھا کہ تحقیقات جاری ہیں اور رپورٹ آتے ہی خاطیوں کے خلاف کاروائی کی جائیگی۔ 17 فروری کو جب قدیر خان دواخانہ میں زخموں سے جانبر نہ ہوسکے اور انکی موت واقع ہوگئی تو جناب جلیل عارف صمدانی نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع میدک نے نوجوانان میدک کے ہمراہ زبردست احتجاج کیا اور پولیس میں شکایت درج کروائی کہ پولیس کی بربریت کی وجہ سے قدیر خان کی موت واقع ہوئی ہے اور مطالبہ کیا کہ فوری اثر کے ساتھ خاطی عہدیداروں کو سرویس سے برخواست کیا جائے۔ آخر میں جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خاطی عہدیداروں کی صرف معطلی کافی نہیں بلکہ انہیں سخت سے سخت سزا دی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کسی بے قصور کی جان نہ جائے۔ انہوں نے حکومت سے متوفی کے ارکان خاندان کیلئے معاوضہ کا بھی مطالبہ کیا۔ ریاستی جنرل سکریٹری نے ہائیکورٹ میں سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل جے رامچندر راؤ کی جانب سے اختیار کردہ موقف کی بھی مذمت کی جس میں انہوں عدالت کو بتایا کہ یہ پولیس تحویل میں ہلاکت کا معاملہ نہیں ہے۔

میدک پولیس کے ہاتھوں قدیر خان کی موت ظلم و بربریت کا ننگا ناچ، انصاف کرنے جمعیۃ علماء کامارڈی کا مطالبہ

کامارڈی: 23/فروری (پریس نوٹ) نہتوں اور کمزوروں پر ظلم کرنا طاقتور اور سیاسی اثر

ورسوخ رکھنے والوں سے چشم پوشی کرنا، پولیس کی عادت بن چکی ہے، میدک سے تعلق رکھنے والے قدیر خان پر محض شبہہ کی بنیاد پر پولیس میدک نے جس طرح سے ظلم و بربریت کا ننگا ناچ کیا ہے، اس سے ہر انصاف پسند شہری کا سر شرم سے جھک گیا ہے، جمعیۃ علماء کامارڈی کے ضلعی مشاورتی اجلاس میں حافظ محمد فہیم الدین منیری صدر جمعیۃ علماء ضلع کامارڈی نے قدیر خان میدک کے انتقال پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حکومت تلنگانہ سے مطالبہ کیا کہ ان کے اہل خانہ کو کم از کم پچاس لاکھ روپے کا ایکس گریشاء دیا جائے، گھر کے کسی ایک فرد کو ایک سرکاری ملازمت دی جائے، جمعیۃ علماء کامارڈی کے ذمہ داران بالخصوص الحاج سید عظمت علی، میر فاروق علی، حافظ یوسف حلیمی، حافظ عبد الواجد حلیمی، حافظ مشتاق حلیمی، شیخ اسماعیل، مولانا منظور محمد سلیم الدین کونسلر محمد عبد الرزاق صاحب محمد مجیب بھائی و دیگر نے پولیس کی ظلم و زیادتی کے خلاف سخت الفاظ میں مذمت کی اور اس سلسلے میں سخت احکامات جاری کرنے اور مظلوموں بالخصوص کمزوروں کی مدد کرنے حکومت سے مطالبہ کیا ہے، جس وقت یہ واقعہ پیش آیا اسی وقت سے جنرل سکریٹری تلنگانہ و آندھرا محترم مولانا مفتی محمود زبیر قاسمی نے میدک ضلعی صدر مولانا مفتی محمد خواجہ شریف صاحب مظاہری سے مسلسل تفصیلات حاصل کرتے رہے، مفتی خواجہ شریف صاحب مظاہری نے اپنے ضلعی ذمہ داران کے ساتھ اس سلسلے میں ممکنہ کوشش کی ہے۔

تلنگانہ حکومت نے اسسٹنٹ پروفیسرس کے اضافی 295 عہدوں کو پُر کرنے کی اجازت دے دی

حیدرآباد 23 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ حکومت نے ڈائرکٹر محکمہ طبی تعلیم کو تدریسی اسپتالوں کے بیشتر میڈیکل ڈپارٹمنٹس میں اسسٹنٹ پروفیسرس کے اضافی 295 عہدوں کو پُر کرنے کی اجازت دے دی۔ اس طرح اب اسسٹنٹ پروفیسرس کے عہدوں کی تعداد 1147 سے بڑھ کر 1442 ہوجائے گی۔ 6 دسمبر 2022 کو ریاستی حکومت نے ڈائرکٹر طبی تعلیم کے تحت تدریسی اسپتالوں میں اسسٹنٹ پروفیسرس کی 1147 ملازمتوں کو پُر کرنے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد ڈائرکٹر طبی تعلیم نے تلنگانہ اسٹیٹ میڈیکل اینڈ ہیلتھ سرویس رکروٹمنٹ بورڈ سے درخواست کی تھی کہ اسسٹنٹ پروفیسرس کی 1147 ملازمتوں کے بجائے 1442 ملازمتوں کو پُر کرنے کے اقدامات کرے۔ زمرہ واری عہدوں کی نظر ثانی شدہ تفصیلات اس طرح ہے۔ اناٹومی (37)، پیتھالوجی (48)، کمیونٹی میڈیسن (40)، مائیکرو بائیولوجی (36)، فارنسک میڈیسن (31)، بائیوکیمسٹری (31)، ٹرانس فیوژن میڈیسن (14)، جنرل میڈیسن (144)، جنرل سرجری (149)، پیڈیاٹرکس (94)، انستھیسیا (177)، ریڈیوڈائگناسس (56)، ریڈیشن آنکالوجی (ریڈیوتھراپی) (5)، سائکاٹری (28)، ریسپی ریٹری میڈیسن (ٹی بی اینڈ سی ڈی) (پلمونری میڈیسن) (15)، ڈرماٹولوجی، وزلوجی اینڈ لپرااسکوپک (18)، آبسٹیٹکس اینڈ گائنا کالوجی (187)، آپتھالمولوجی (13)، آرتھوپیڈکس (72)، ای این ٹی (22)، ہاسپٹل اڈمنسٹریشن (24)، ایمرجنسی میڈیسن (20)، کارڈیالوجی (17)، سی ٹی سرجری (21)، انڈوکرینولوجی (12)، میڈیکل گیسٹرونولوجی (14)، نیورولوجی (11)، نیوروسرجری (16)، پلاسٹک سرجری (17)، پیڈیاٹرک سرجری (8)، یورولوجی (17)، نفرالوجی (10) اور میڈیکل آنکالوجی (1)۔

قوم کی ترقی میں دینی مدارس کا اہم رول
اردو یونیورسٹی میں پروفیسر بورکر کا خطاب

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ سماجیات میں انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کی اقلیتی تحقیقی کمیٹی کے اشتراک سے ایک مدعو لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی کی استاذ ڈاکٹر ہیم بورکر نے "لڑکیوں کے مدرسے کے اندر: روز مرہ کی باتیں و امنگیں" اپنا لیکچر پیش کیا۔ ڈاکٹر بورکر نے پیر کو منعقدہ لیکچر میں قوم اور خاندان کی ترقی، و نیز انفرادی امنگوں کی تکمیل میں دینی مدارس کے رول پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اخلاقیات، مذہبی فرائض اور باوقار انداز میں زندگی گزارنے کے لیے تربیت، مدارس کا طرہ امتیاز ہے۔ انہوں نے مختلف ریاستوں سے طالبات کے دینی مدارس کی مثالیں پیش کیں۔ اپنے لیکچر کے ذریعے، ڈاکٹر بورکر نے خاص طور پر دیگر مذاہب کے محققین کے لیے دینی مدارس میں تحقیق کے لیے درکار بہت سی اہم معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ نے صدارت کی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، اسسٹنٹ پروفیسر و پروگرام کوآرڈینیٹر نے اختتامی ریمارکس کیے اور مبشر الدین فاروقی نے شکریہ ادا کیا۔

مجلس چیریٹی ایجوکیشنل اینڈ ریلیف ٹرسٹ دارالسلام میں کوسچین بینک کی تقسیم

حیدرآباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) مجلس چیریٹی ایجوکیشنل اینڈ ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی سرکاری اردو اسکولوں کے دسویں جماعت کے 8000 طلبہ میں 22,56,000 روپیے مالیتی کوسچین بینک کی تقسیم دفتر دارالسلام واقع آغا پورہ میں صدر مجلس بیرسٹر اسدالدین اویسی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس مطالعاتی مواد سے طلباء کو امتحانات کی تیاری میں سہولت ہوگی۔ اس موقع کل ہند مجلس اتحاد المسلمین و رکن پارلمنٹ حیدرآباد بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب کے علاوہ اورنگ آباد کے رکن پارلمنٹ امتیاز جلیل صاحب اور پارٹی دیگر ذمہ داران و کارکنان موجود تھے۔ واضح ہو کہ طلبہ کے سلسلہ وار امتحانات کا آغاز ہو رہا ہے۔ بہت جلد دسویں کے طلبہ کا بھی امتحان منعقد ہونے والا ہے۔ ان مطالعاتی مواد سے طلبہ کو تیاری میں سہولت ہوگی۔

دنیا کی دوائیں تیار کرنے والی سرکردہ کمپنیوں میں سے ایک برسٹل حیدرآباد میں مرکز قائم کرے گی

”یہ فخر کی بات ہے کہ کمپنی نے حیدرآباد کا انتخاب کیا ہے اور ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کو مواقع فراہم کرے گی“ وزیر آئی ٹی کے تارا کا راماراؤ

حیدرآباد 3 2فروری (عصر حاضر نیوز) دنیا کی دوائیں تیار کرنے والی سرکردہ کمپنیوں میں سے ایک کمپنی برسٹل میرس اسکواب نے حیدرآباد کو لائف سائنس کا مرکز قرار دیتے کہا ہے کہ حیدرآباد کا انتخاب، اس کے سائنس ٹکنالوجی اور انوویشن سنٹر کے قیام کیلئے کیا گیا ہے۔ کمپنی 100 ملین امریکی ڈالر (820 کروڑ روپئے) کی سرمایہ کاری کرے گی اور 1500 افراد کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ یہ سنٹر جاریہ سال کے تیسرے سہ ماہی تک حتمی شکل اختیار کرلے گا۔ دواوں اور آئی ٹی و ڈیجیٹل انوویشن کی صلاحیتوں کی توسیع سے متعلق کمپنی کے منصوبہ کے حصہ کے طور پر یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ وزیر آئی ٹی تارک راماراو نے یاد داشت مفاہمت کی تقریب کے دوران کہا کہ برسٹل کمپنی کے وائبرنٹ ایکو سسٹم کا حیدرآباد میں وہ استقبال کرتے ہیں۔ یہ فخر کی بات ہے کہ کمپنی نے حیدرآباد کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا یہ ماننا ہے کہ یہ کمپنی پُر اثر کام کے لئے ہمارے ٹیلنٹ سے بھرے افراد کو موقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر وسائل اور یہاں کی افرادی قوت کو دیکھنے کے بعد ہی کمپنی نے حیدرآباد کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ کمپنی کا فارما کمپنی میں کمپنی اپنا یونٹ قائم کرے گی۔ اس فارما سٹی میں تمام کلسٹر کو ماحولیاتی منظوری دی جائے گی اور اس عمل کو جلد مکمل کیا جائے گا۔ اس سے کمپنی کے 18 ماہ بچیں گے کیونکہ کسی بھی گرین فیلڈ کمپنی کو درکار اجازت نامے ملنے کے لئے عموما 18 ماہ درکار ہوتے ہیں۔ بی ایم ایس کمپنی کے نمائندوں نے کہا کہ شہر حیدرآباد نے گزشتہ پانچ سالوں میں غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے۔ کمپنی کے نمائندوں نے انکشاف کیا کہ ان کی کمپنی اگلے تین سالوں میں تقریباً 1500 ملازمین کی خدمات حاصل کرے گی اور 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی کمپنی آئی ٹی، ٹکنالوجی، اختراعات اور طب سے متعلق شعبوں میں سرگرمیاں انجام دینے جارہی ہے۔

کتے کے حملے میں لڑکے کی موت.. ہائی کورٹ نے واقعہ کا سوموٹو منظور کرلیا

حیدرآباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) ہائی کورٹ نے حیدرآباد شہر میں کتے کے حملے میں چار سالہ لڑکے (پردیپ) کی موت کے واقعہ کو سوموٹو درخواست کے طور پر قبول کرلیا۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں ڈویژن بنچ آج اس معاملے کی سماعت کرے گا۔ اس عرضی کے سلسلے میں حکومت کے چیف سکریٹری، میونسپل سکریٹری، حیدرآباد ڈسٹرکٹ کلکٹر، جی ایچ ایم سی عنبر پیٹ ڈپٹی کمشنر اور ریاستی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کے ممبر سکریٹری کو مدعا بنایا گیا ہے۔ کل ریاستی انسانی حقوق کمیشن میں شکایت درج کی گئی تھی۔ بعد میں، پارٹی کے نمائندوں کے ایک گروپ نے گریہکلپا کمپلیکس کے احاطے میں پلے کارڈز دکھائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کمیشن سے سی ایم کے سی آر، وزیر کے ٹی آر اور جی ایچ ایم سی کے میئر گدوالا وجئے لکشمی کے خلاف کیس درج کرنے کو کہا ہے جو کتوں کو قابو کرنے میں لاپرواہی سے کام لے رہے ہیں۔

تلنگانہ میں درجۂ حرارت میں بہ تدریج اضافہ، پندرہ مارچ سے ہاف ڈے اسکولس

حیدرآباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) ریاست تلنگانہ میں روز بروز بڑھ رہے درجۂ حرارت کو دیکھتے ہوئے تلنگانہ کے ڈائریکٹر آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسکولوں میں صبح کا سیشن آدھے دن تک ہی چلایا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق اسکولس کے لیے مارننگ سیشن (ہاف ڈے) کا آغاز 15 مارچ سے ہوسکتا ہے، جس کے اوقات صبح 7:45 سے دوپہر 12 بجے تک رہیں گے۔ جماعت اول تا نہم کے امتحانات 12 سے 20 اپریل تک ہوں گے۔ جب کہ تلنگانہ

کے سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کے لیے گرمیوں کی تعطیلات 21 اپریل سے شروع ہوں گی۔ محکمۂ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق امتحانات صبح کے سیشن میں منعقد کے جائیں گے، جو صبح 9:30 سے 12:30 بجے تک رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق جون کے مہینے میں درجۂ حرارت بڑھنے کی صورت میں گرمیوں کی تعطیلات بڑھادی جائیں گی۔ اگر درجۂ حرارت میں کمی نہیں آتی ہے تو تعطیلات میں ایک ہفتہ یا 15 دن تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ قبل ازیں عالمی بینک نے اس ضمن میں بھارتی ریاستوں کو خبردار کیا تھا۔ جس کے بعد بھارت میں درجۂ حرارت میں اضافے پر عالمی بینک کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ نے ہلچل مچادی تھی۔ عالمی بینک نے خبردار کیا تھا کہ اگرچہ ملک میں گزشتہ چند دہائیوں میں ریکارڈ درجۂ حرارت ریکارڈ کیا گیا ہے لیکن ان کے خطرناک سطح تک بڑھنے کا خدشہ ہے۔ یہ انتباہات خوف و ہراس پیدا کررہے ہیں کیونکہ یہ انتباہ کرتا ہے کہ بھارت میں درجۂ حرارت اس سطح تک بڑھ جائے گا جو مستقبل میں انسانی بقا کو خطرے میں ڈال دے گا۔

تلنگانہ حکومت عنبر پیٹ واقعہ کو لے کر سنجیدہ، تمام میونسپلٹیوں میں کارروائی کا حکم

حیدرآباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) معلوم ہوا ہے کہ شہر کے عنبر پیٹ میں آوارہ کتوں کے حملے میں ایک پانچ سالہ لڑکے کی موت سے ریاست بھر میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ کتوں نے لڑکے پردھاوا بولنے کے مناظر دیکھ کر سب کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس معاملہ میں ریاستی حکومت (تلنگانہ حکومت) نے آوارہ کتوں کے حملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ جمعرات کو آوارہ کتوں کے حملوں اور ان پر قابو پانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے گائیڈ لائنز جاری کی گئیں۔ ریاست بھر کی تمام میونسپلٹیوں اور

دیہاتوں میں کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ آوارہ کتوں کی تعداد کو کنٹرول کیا جائے تاکہ اضافہ نہ ہو.. کتوں کی 100 فیصد نس بندی کی جائے۔ گوشت کی دکانوں اور فنکشن ہالز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سخت کارروائی کریں تاکہ گوشت سڑکوں پر جہاں بھی گرے اسے پھینکنے سے گریز کریں۔ کتے پکڑنے والی ٹیموں اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن علاقوں میں آوارہ کتے زیادہ پائے جاتے ہیں ان کی نشاندہی کی جائے اور اسکول کے بچوں کو آوارہ کتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ حکومت نے جی ایچ ایم سی اور متعلقہ محکموں کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حد تک پمفلٹ تقسیم کئے جائیں۔ جبکہ کچھ عرصہ قبل وزیر تلاسانی سرینواس یادو نے آوارہ کتوں اور بندروں کی لعنت کو روکنے کے اقدامات پر ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے اپنے دفتر مانصاحب ٹینک میں جی ایچ ایم سی اور ویٹرنری عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ حال ہی میں عنبر پیٹ میں ایک پانچ سالہ لڑکا کتے کے حملے میں ہلاک ہوگیا تھا۔ اجلاس میں اہم بحث اس بات پر تھی کہ اس واقعے کی وجہ سے کتوں کے معاملے میں کیا اقدامات کیے جائیں۔

حیدرآباد میں جلد ہی بین الاقوامی ادارہ گلوبل ملیٹس سنٹر آف ایکسٹینشن کا آغاز

حیدرآباد 23فروری (یو این آئی) زراعت کے شعبہ میں تحقیق کے لیے ایک اور بین الاقوامی ادارہ تلنگانہ میں قائم کیا جانے والا ہے۔ حیدرآباد میں جلد ہی گلوبل ملیٹس سنٹر آف ایکسٹینشن کا آغاز ہونے والا ہے۔ جبکہ تلنگانہ کے اس دارالحکومت میں پہلے ہی اکریساٹ جیسا بین الاقوامی مرکز کئی برسوں سے کام کررہا ہے، یہ ایسا دوسرا مرکز ہوگا۔ بجٹ میں مرکزی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سمال گرینز ریسرچ (آئی آئی ایم آر) کو بین الاقوامی ادارہ میں تبدیل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اس ماہ کی 24 تاریخ کو اس سلسلہ میں پالیسی کا اعلان کریں گے۔ جوار کی تحقیق کے لیے 1958 میں قائم یہ انسٹی ٹیوٹ 2014 میں نیشنل اسمال گرینز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بن گیا تھا۔ باجرے کی پیداوار اس کے استعمال پر اس میں کافی تحقیق کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے 2023 کو اسنا کس کا بین الاقوامی سال قرار دیا ہے۔ اس موقع پر مرکز نے حیدرآباد کے اس ادارہ کو عالمی سطح پر لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیا سنٹر تحقیق، ٹکنالوجی، بیجوں کی مدد سے اناج کی پیداوار میں اضافہ، کسانوں کو مشورے، تربیت، عوامی بیداری، مارکٹنگ اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے مقاصد کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔ وزیر اعظم کی جانب سے پالیسی کے اعلان کے بعد متعلقہ سرگرمیاں شروع ہوجائیں گی۔

دوسری ریاستوں سے کاریں چوری کرکے فروخت کرنے والی گینگ کا پردہ فاش، عوام کو محتاط رہنے محکمہ پولیس کا انتباہ!

حیدرآباد: 23فروری (عصر حاضر نیوز) نارتھ زون ٹاسک فورس پولیس نے ایک گینگ کو گرفتار کیا ہے جو دیگر ریاستوں سے کاریں چوری کرکے اس کے نمبر پلیٹ اور چیسس نمبر کی تبدیلی کے بعد اس کم قیمت پر فروخت کررہے تھے۔ اس گینگ سے 2.45 کروڑ روپے کی 18 کاریں ضبط کی گئیں۔ ایسٹ زون کے ڈی سی پی سنیل دت اور ٹاسک فورس انچارج ڈی سی پی سبریش نے بدھ کو سکندرآباد میں ٹاسک فورس کے دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں تفصیلات کا انکشاف کیا۔ کولکتہ کا رہنے والا بپا گھوش اس گینگ کا اصل سرغنہ ہے۔ تین مختلف گروہ مل کر کاروبار چلا رہے تھے تینوں کا کام چوری کرنا، نمبر پلیٹ بدلنا اور فروخت کرنا ہے۔ وہ دہلی اور اتر پردیش میں ہائی اینڈ کاریں چوری کرتے ہیں اور انہیں گینگ لیڈر بپا گھوش کے حوالے کرتے ہیں۔ مغربی بنگال اور مہاراشٹر میں اصلی انجن اور چیسس نمبر مٹا کر ان کی جگہ جعلی نمبر چسپاں کیے جاتے ہیں۔ بپا گھوش کی ایک اور گینگ جعلی نمبروں کے لیے کولکتہ میں کام کرتی ہے۔ اس گینگ کا کام جعلی آر سی تیار کرنا ہے جن پر مہاراشٹر اور مغربی بنگال کے گاڑیوں کے نمبر ہوتے ہیں۔ ان مسروقہ کاروں کو تلنگانہ، آندھرا پردیش اور کرناٹک

ریاستوں میں چھوٹے کارڈیلروں کے ذریعہ بغیر این او سی کے کم قیمت پر معصوم لوگوں کو فروخت کیا جارہا ہے۔ اگر گاڑی کو ایک ریاست سے دوسری ریاست میں منتقل کیا جاتا ہے، تو اسے آن لائن این او سی دیکھنے کے بعد ہی اس ریاست میں رجسٹر کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ ان کے لیے این او سی آن لائن نکالنا ممکن نہیں ہے اس لیے بغیر این او سی کے جعلی آر سی سمیت معصوم لوگوں کو کم قیمت پر کاریں فروخت کی جارہی تھیں۔ اگر کوئی خریدار این او سی طلب کرتا ہے تو وہ انہیں تیقن دلاتے ہیں کہ اندرون ایک ماہ این او سی آپ کے حوالے کردیا جائے گا اور خریدار سے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ این او سی حوالے کرنے تک متعینہ قیمت سے 50000 سے ایک لاکھ روپے تک رقم فی الفور ادا نہ کرے بلکہ وہ رقم این او سی حاصل کرنے کے بعد دے دیں۔ اس طرح وہ کاریں فروخت کرتے ہیں۔ معاملہ مکمل ہونے کے بعد اس کے بعد نہ این او سی دی جاتی ہے اور نہ بقایہ وصول کیا جاتا ہے۔ یہ فراڈ مکمل طور پر ایک منصوبہ بندی کے تحت کیا جارہا تھا۔ ان جعلسازوں کا شکار چلکل گوڑہ کی ایک خاتون نے کم قیمت پر رحیم خان سے کار خریدی۔ قیمت خرید سے ایک لاکھ روپے کم ادا کرنے والی ریحام خان کو این او سی دینے میں تاخیر ہونے پر شک ہوا اور جب اس نے دریافت کیا تو پتہ چلا کہ یہ چوری کی گاڑی ہے۔ نتیجے میں وہ چلکل گوڑہ پولیس میں اس نے شکایت درج کی۔ چلکل گوڑہ پولیس نے نے ایک کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی۔ اسی کے تحت نارتھ زون ٹاسک فورس کے انسپکٹر سری ناتھ ریڈی کی ٹیم نے اس معاملے کی تحقیقات کی تو ایک بہت بڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا۔ دمائی گوڑہ کے ٹھاکر شیلیندر سنگھ، عبدالرحیم خان، وارث گوڑہ کے شیخ جاوید، ترکا نجل کے وریکو پیپل دشرتھ، مشیر آباد کے شاہ نواز علی خان، ہستینا پورم کے کوڈی مالہ پورنچاری گینگ میں شامل ہیں۔ اس گینگ کا اصل سرغنہ بپا گھوش نے اپنے پیروکار کلیم سے رابطہ کیا کہ وہ کم سے کم قیمت پر کاریں خریدیں۔ وہ انہیں حیدرآباد اور دیگر مقامات پر لے جارہے ہیں اور کسی نہ کسی فائدے کے لیے معصوم لوگوں کو بے وقوف بنا کر انہیں یہ مسروقہ کاریں فروخت کررہے ہیں۔ وریکو پلا دشرتھ، پروینہ چاری اور بپا گھوش کے خلاف گزشتہ سال مریال گوڑہ میں ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں بپا گھوش اور خلیم کو چھوڑ کر نارتھ زون ٹاسک فورس پولیس نے چلکل گوڑہ پولیس کے ساتھ مل کر انہیں گرفتار کیا۔ پولیس نے ان سے 18 کاریں ضبط کیں۔ پولیس بپا گھوش اور اس کے پیروکار خلیم کی تلاش جاری ہے کیونکہ وہ ملک بھر میں اسی طرح کا نیٹ ورک چلاتے ہیں اور چوری شدہ کاریں فروخت کرتے ہیں۔

ہماچل اور اتراکھنڈ میں زلزلہ کا حیدرآباد میں نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا انتباہ

حیدرآباد 23فروری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد میں نیشنل جیو فزیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے چیف سائنٹسٹ اور سیسمولوجسٹ ڈاکٹر این پورنا چندر راؤ نے خبردار کیا کہ ہندوستانی سرزمین کی بالائی پرتوں میں ٹیکٹونک پلیٹیں ہر سال 5 سینٹی میٹر کی رفتار سے حرکت کررہی ہیں جس کی وجہ سے ہمالیہ سے متصل علاقوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہمالیہ کے پہاڑوں کے قریبی علاقوں میں آنے والے بڑے زلزلوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمین کی سطح کئی پلیٹوں پر مشتمل ہے، جو مسلسل گردش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور مغربی نیپال کے ان علاقوں میں جو ہمالیہ کے پہاڑوں کے قریب ہیں، میں کسی بھی وقت بڑے زلزلے آنے کا خطرہ ہے۔

اے پی کے نئے گورنر عبدالنذیر جمعہ کو ذمہ داری سنبھالیں گے

حیدرآباد 23فروری (عصر حاضر نیوز) آندھرا پردیش کے نامزد گورنر عبدالنذیر ریاست پہنچ گئے۔ کل شب ان کا ایرپورٹ پر وزیر اعلی وائی ایس جگن موہن ریڈی نے استقبال کیا۔ سپریم کورٹ کے سابق جج، عبدالنذیر جمعہ کو یہ نئی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ وزیر اعلی نے ان کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ حال ہی میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کرناٹک سے تعلق رکھنے والے عبدالنذیر کو اس تلگو ریاست کا گورنر مقرر کیا تھا جبکہ اے پی کے موجودہ گورنر وشوا بھوشن ہری چندن جن کا تعلق اوڈیشہ سے ہے، کو چھتیس گڑھ کا گورنر بنایا گیا ہے۔

مہاراشٹرا میں شندے ٹیم کا جشن دراصل بی جے پی کی کامیابی ہے

مہاراشٹر میں شیوسینا سے علاحدہ ہونے والے ایکناتھ شندے گروپ میں آج کل جشن کا سماں ہے۔ پٹاخے پھوٹ رہے ہیں، مٹھائیاں تقسیم ہو رہی ہیں، مبارکبادیوں کی مہم چل رہی ہے، پوسٹر و بینرس کے ذریعے خود کو بال ٹھاکرے کا اصل وارث ثابت کیا جا رہا ہے۔ یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے شیوسینا کے انتخابی نشان تیر کمان پر شندے گروپ کی دعویداری تسلیم کرلی ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت ہوا ہے جب سپریم کورٹ میں 12/ باغی ممبرانِ اسمبلی کی نااہلی کا معاملہ زیرِ سماعت ہے اور ریاست کے دو اسمبلی حلقوں میں ہو رہے ضمنی انتخابات کے پیشِ نظر ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ نہ تو غیر متوقع ہے اور نہ ہی قبل از وقت، غیر متوقع اس لیے نہیں ہے کہ کیونکہ اس سے قبل جب پارٹی کے نام اور نشان کو منجمد کیا گیا تھا، اسی وقت سے اس خدشے کا اظہار کیا جا رہا تھا کہ اصل شیوسینا شندے کے دھڑے کو ہی قرار دیا جائے گا۔ اس فیصلے کے بعد بی جے پی کے سُپر سی ایم نے تو اس کا برملا اظہار بھی کر دیا کہ 'ہم مطمئن تھے کہ شندے گروپ ہی اصل شیوسینا قرار پائے گی'۔ گویا انہیں پہلے سے ہی یہ بات معلوم تھی کہ الیکشن کمیشن کا فیصلہ کیا ہوگا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن کے اس فیصلے میں بی جے پی کی مرضی شامل رہی ہے، وگرنہ فڈنویس صاحب اپنے اطمینان کے اظہار میں لفظ 'ہم' پر اتنا زور ہرگز نہیں دیتے۔ اس کے علاوہ الیکشن کمیشن کے پہلے فیصلے کے وقت ممبئی کے اندھیری میں ایک ضمنی انتخاب ہونے والا تھا۔ اس انتخاب کو بنیاد بنا کر شندے گروپ نے الیکشن کمیشن سے پارٹی کے نام و نشان پر فیصلہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ الیکشن کمیشن شاید اس کے لیے پہلے سے ہی تیار بیٹھا تھا کہ اس نے دونوں گروپ کو پارٹی کے نام و نشان کے استعمال پر روک لگا دی۔

دلچسپ بات یہ رہی کہ بی جے پی و شندے گروپ کے درمیان اتحاد کی وجہ سے مذکورہ سیٹ بی جے پی کے حصے میں آئی تھی اور شندے گروپ کا کوئی امیدوار نہیں تھا۔ اس کے باوجود ادھوٹھاکرے گروپ کو شیوسینا نام و تیر کمان نشان کے استعمال سے روک دیا گیا۔ ایک ایسے ضمنی الیکشن میں جس میں صرف ایک گروپ ہی پارٹی کا نام و نشان استعمال کرسکتا تھا، اس میں بھی الیکشن کمیشن کو قباحت محسوس ہوئی تھی۔ یہ فیصلہ قبل از وقت اس لیے بھی نہیں ہے کیونکہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخاب کو اب مزید ملتوی نہیں کیا جاسکتا اور جب تک اصل شیوسینا پر شندے گروپ کا قبضہ نہیں ہو جاتا یہ الیکشن ہو بھی نہیں پاتا۔ یہ کارپوریشن گزشتہ 8 ماہ سے بغیر عوامی نمائندوں کے چل رہی ہے۔ یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن ملک کی سب سے بڑی کارپوریشن ہے اور جس پر ادھوٹھاکرے کی شیوسینا کا قبضہ ہے۔ ابھی ہفتہ بھر قبل اس کارپوریشن کا بجٹ پیش ہوا ہے لیکن شیوسینا و دیگر پارٹیوں کے کارگزار کارپوریٹروں کو عوامی کاموں کے لیے کوئی فنڈ نہیں دیا گیا۔ اس کے برخلاف بی جے پی کے کارگزار کارپوریٹرس کو فنڈ مل رہا ہے۔ کارپوریشن کی اس ناانصافی کے خلاف ادھوٹھاکرے گروپ نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا دیا۔ اس معاملے میں ظاہر ہے کہ عدالت سے فنڈ کے یکساں تقسیم کا حکم صادر ہوتا۔ لیکن ایسی صورت میں بی جے پی کے لیے یہ مسئلہ ہو جاتا، فنڈ ملنے کی صورت میں ادھوٹھاکرے گروپ کے کارگزار کارپوریٹرس اپنے اپنے وارڈوں میں الیکشن کی تیاری میں لگ جاتے۔ ممبئی کارپوریشن پر قبضہ کرنے کو بی جے پی نے اس بار اپنی انا کا مسئلہ بنالیا ہے۔ وزیر داخلہ نے تو گزشتہ سال ستمبر میں ہی شندے گروپ کے ساتھ کارپوریشن کی 150 سیٹوں پر قبضہ کرنے کے اپنے ہدف کا اعلان فرما دیا تھا۔ اس لیے یہ ضروری ہوگیا تھا کہ شندے گروپ کا اصل شیوسینا قرار دے کر کارپوریشن کا الیکشن کروایا جائے۔ الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کے بعد ادھوٹھاکرے و ان کی پارٹی کے ترجمان و ایم پی سنجے راؤت نے نئے نام و انتخابی نشان کے ساتھ پارٹی کو دوبارہ کھڑا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ادھوٹھاکرے نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا جس میں انہوں نے اس فیصلے کے خلاف عدالتی لڑائی لڑنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ لیکن قرائن بتا رہے ہیں کہ سپریم کورٹ بھی اس معاملے میں کوئی دخل نہیں دے گا کیونکہ اس نے پہلے ہی الیکشن کمیشن کو اپنے طور پر فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا تھا۔ ایسی صورت میں ادھوٹھاکرے کے سامنے عوام کی عدالت ہی بچتی ہے جس میں اصل شیوسینا و قابض شدہ شیوسینا کا فیصلہ ہو جائے گا۔ شاید یہی وجہ ہے این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے ادھوٹھاکرے کو الیکشن کمیشن کا فیصلہ قبول کرتے ہوئے نئے سرے سے پارٹی کو کھڑا کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ صورت حال کیوں پیدا ہوئی؟ تو اس کے جواب سے ہر کوئی واقف ہوگا کہ بی جے پی جب سامنے کی جنگ نہیں جیت پاتی تو پیٹھ پیچھے سے حملہ آور ہوتی ہے۔ شیوسینا کو اپنے پالے میں کرنے کی لاکھ کوششوں کے باوجود جب اسے کامیابی نہیں ملی تو اس نے شیوسینا میں بغاوت کروا دی۔ جبکہ ایک وقت ایسا بھی آیا تھا کہ فڈنویس نے یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ پیر پسار دیئے تھے کہ اب آئندہ الیکشن میں ہی ہم اکثریت حاصل کریں گے، گویا ہم اب ہار گئے۔ لیکن مرکز کی جانب سے ایجنسیوں کا انجکشن لگاتار جاری تھا کہ اچانک بی جے پی کو اسے ایسا محسوس ہونے لگا کہ انجکشن کا پاور اگر بڑھا دیا جائے تو من کی مراد حاصل ہوسکتی ہے۔ اس کے تحت ایکناتھ شندے پر ہی ہاتھ ڈالا گیا جس سے گھبرا کر ان کے ایک سکریٹری صاحب کو انڈر گراؤنڈ ہونا پڑ گیا۔ پھر اس کے بعد کا منظر نامہ یہ تھا کہ 40 سے زائد شیوسینا کے باغی ممبران اسمبلی کے ساتھ بی جے پی نے مہاراشٹر میں اپنی حکومت بنالی۔ بی جے پی کی اتحادی پارٹیوں میں فی الوقت سب سے بڑی علاقائی پارٹی اگر کوئی ہے تو وہ مہاراشٹر کی بی ایس ایس (بالا صاحبن چی شیوشینا) ہے جس کے 14/ ممبر پارلیمنٹ اور 40 ممبرانِ اسمبلی ہیں۔ اس سے قبل ادھوٹھاکرے کی قیادت میں شیوسینا بی جے پی کے ساتھ تھی جسے بی جے پی نے توڑ دیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کل ایکناتھ شندے بی جے پی کے کسی فیصلے سے روگردانی کرتے ہیں یا اس کے کسی فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں تو کیا بی جے پی انہیں چھوڑ دے گی؟ ایسی صورت میں تو وہ شندے گروپ کو ایک لمحے میں چٹ کر جائے گی؟ اس لیے شندے کو اب ہمیشہ بی جے پی کا باج گزار بن کر رہنا ہوگا۔ اس لیے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے سے بھلے ہی شندے گروپ خوشیاں منا رہا ہو اور اسے اپنی جیت بتا رہا ہو، لیکن اصل جیت بی جے پی کی ہوئی ہے۔ بی جے پی نے اس کے ذریعے ایک تیر سے دو شکار کیے ہیں۔ پہلا یہ کہ شندے کو اپنا ایک ایسا بے دام غلام بنالیا ہے جو اس کی مرضی کے خلاف کبھی چوں نہیں کرسکتے۔ دوسرا یہ کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن سے ادھوٹھاکرے کا قبضہ ختم کرنے کے لیے ان کی پارٹی کو ان سے چھین لیا۔ یوں بھی جب ریاست سے لے کر مرکز تک بی جے پی کی پوری مشینری اور تفتیشی ایجنسیوں سے لے کر الیکشن کمیشن تک کسی ایک ہدف پر کام شروع کر دیں تو اس طرح کے نتائج رونما ہونا فطری بھی ہے۔ لیکن بی جے پی کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی پارٹی کو تکنیکی اعتبار سے چھین لینے سے عوام کی اس کے تئیں محبت اور حمایت کو ہرگز نہیں چھینا جاسکتا۔ یہ محبت اور حمایت حالیہ قانون ساز کونسل میں ریاست کے لوگوں نے ظاہر کر دی ہے جس میں پانچ میں سے نہ صرف ایک سیٹ بی جے پی کے حصے میں آئی ہے بلکہ وہ اپنی ناک سمجھی جانے والی ناگپور کی سیٹ بھی ہار گئی۔ اس لیے یہ سوال بی جے پی کے ساتھ شندے گروپ کے لیے بھی ہے کہ بھلے ہی ادھوٹھاکرے سے پارٹی کا نام اور نشان چھین لیا گیا ہو لیکن لوگوں کے دلوں سے ادھوٹھاکرے کے قبضے کو کیسے چھینا جاسکے گا؟

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

ختنہ پر فتنہ

از: زکریا سلطان۔ دبئی، متحدہ عرب امارات

کیرالا ہائیکورٹ میں ایک درخواست داخل کی گئی ہے جسمیں ختنہ پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں بعض حضرات ایسے ہیں جنہیں مسلمانوں کے امور سے خاص لگاؤ اور دلچسپی ہے بلکہ بسا اوقات انکے پیٹ میں درد بھی ہوتا ہے کہ مسلمان کیا کھاتے ہیں، کیا پیتے ہیں، کہاں اور کس طرح عبادت کرتے ہیں، کتنی شادیاں کرتے ہیں اور کتنے بچے پیدا کر رہے ہیں، انکی مساجد اور مدرسے کس طرح چلتے ہیں، قانونی ہیں یا غیر قانونی، انکی آمدنی کا ذریعہ کیا ہے اور رقم کہاں سے آرہی ہے، مسلمان اپنی بیویوں کو طلاق دے کر ان پر ظلم تو نہیں کر رہے ہیں۔ غرض یہ کہ مسلمانوں سے انکی "ہمدردی" اور تجسس کا سلسلہ مسلسل چلتا رہتا ہے، کبھی اذان پر پابندی کا مطالبہ اور کبھی کلام پاک کی آیات پر اعتراض۔ یہی نہیں بلکہ کچھ لوگوں کو اب مسلمانوں میں ختنہ کے رواج پر بھی تشویش ہو رہی ہے اور وہ اس مسئلہ پر رنج والم میں مبتلا ہیں کہ ختنہ بچوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کیرالا ہائیکورٹ میں داخل کی گئی درخواست میں بچوں کی ختنہ کو غیر قانونی اور ناقابل ضمانت جرم قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ان نادانوں کا کہنا ہے کہ ختنہ سے صحت کے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، ختنہ کا رواج بچے پر اس کے والدین کی طرف سے یکطرفہ فیصلہ لے کر مسلط کیا جاتا ہے جسمیں بچوں کی مرضی شامل نہیں ہوتی۔ ان سے ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ بچہ جب بیمار ہوتا ہے تو والدین اسکو ڈاکٹر کے پاس لیجاتے ہیں، بسا اوقات ڈاکٹر اسکو انجیکشن دیتا ہے کیا اسمیں بچے کی مرضی شامل ہوتی ہے یا بچہ خوشی خوشی انجیکشن لیتا ہے؟ لگتا ہے کہ شکایت محض ایک مذہبی تعصب، جہالت و عداوت کی بنیاد پر کی گئی ہے جس میں کوئی سچائی اور حقیقت نہیں ہے، سچ بات تو یہ ہیکہ ختنہ سے نقصان تو کجا اسکے بے شمار طبی اور جنسی فوائد ہیں۔ ختنہ کی مخالفت کرنے والے درخواست گزار اگر تعصب کی عینک اتار کر ختنہ کے عمل کو بغور دیکھیں اور تحقیق کریں تو انہیں معلوم ہوگا کہ یہ صحت مند رہنے کیلئے کس قدر ضروری ہے، اس سے نہ صرف مردوں کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ خواتین بھی مختلف قسم کے امراض، انفیکشن اور کینسر جیسی مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکتی ہیں، نیز مختون مرد اور اسکی بیوی دونوں مباشرت سے طبعی طور پر مکمل لطف اندوز اور مطمئن ہوتے ہیں۔ ختنہ کے فوائد میں یہ بھی ہے کہ مرد کے عضوئے خاص میں جراثیم جمع نہیں ہوتے اور صفائی میں سہولت ہوتی ہے اسکے برعکس غیر مختون مرد کے چمڑے میں جراثیم کے جمع ہونے اور یوریزی ٹریکٹ انفیکشن ہونے کا خطرہ لگا رہتا ہے، کہا جاتا ہے کہ بوقتِ مباشرت غیر مختون مرد کو تکلیف بھی ہوتی ہے۔ ختنہ صرف ایک مذہبی رسم ہی نہیں ہے بلکہ اسکے بے شمار فوائد ماہرین طب نے ثابت کئے ہیں۔ ویسے بات اپنی اپنی مرضی اور پسند کی ہے کوئی کسی پر زور زبردستی نہیں کرسکتا کہ آپ لازمی طور پر ختنہ کروائیں یا آپ ختنہ نہ کروائیں۔ امریکہ اور کئی دوسرے ممالک میں مسلم غیر مسلم سب ہی خوشحال اور صحت مند زندگی کیلئے ختنہ کروانا پسند کرتے ہیں۔

دوسروں کے مذہبی و معاشرتی امور میں بیجا مداخلت اور چھیڑ چھاڑ کرنا ایک شر پسندانہ حرکت ہے، کچھ لوگ طرح طرح کے شوشے چھوڑ کر نت نئے مسائل اور فتنے پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے عدالتوں کا وقت برباد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر جرمانہ عائد کیا جائے اور انکی سرزنش ہونی چاہئے۔

ذہنی وفطری طور پر اسلام سے بغاوت، عام بات ہوگئی!

از: جنید احمد قاسمی

ذہنی وفکری طور پر اسلام اور اسلامی تعلیمات سے بغاوت اب عام بات ہوگئی ہے۔ اب ایسے لوگوں کی کثرت ہے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف بولنے سے بھی نہیں ڈرتے۔ ایسے لوگ ہندوؤں یا غیر مسلموں میں تو ہیں ہی۔ مسلمانوں میں بھی بڑی تعداد ہے جو آزادی کے نام پر اسلامی تعلیمات کے خلاف زبان درازی کر رہے ہیں۔ اگر یہ لوگ مطلق جاہل ہوتے تو عذر سمجھ میں آتا؛ لیکن افسوس اس وقت ہوا جب معلوم ہوا ان کی خاصی تعداد فارغین مدارس کی ہے۔

تازہ مثال ابھی مادر علمی دارالعلوم دیوبند کی طرف سے ریش تراشیدہ بعض طلبہ کے اخراج کا معاملہ ہے۔ جان بوجھ کر حلال کو حرام قرار دینے یا حرام کو حلال قرار دینے کی وجہ سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ اس پس منظر میں چاہئے تو یہ تھا کہ دارالعلوم دیوبند کے فیصلے کی ستائش ہوتی اور ہر مدرسے والوں کی طرف سے اس کے اپنے طلبہ پر نفاذ کی کوشش ہوتی۔ لیکن طلبہ کی فکری طور پر عدم تربیت کا نتیجہ ہے کہ ایک واجب امر کے ترک پر مداہنت اختیار کی جا رہی ہے۔ اور حکم اسلامی کے خلاف ہفوات بکے جا رہے ہیں۔

ابھی کچھ ایام پہلے کی بات ہے حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ العالی کی طرف سے جس مضبوط اور خوبصورت انداز میں شرک و بت پرستی کی بخیہ ادھیڑی گئی اسے دنیا کی تاریخ کا سنہرا کارنامہ کہا جاسکتا ہے۔ بہترین موقع تھا کہ ہم غیر مسلموں کو صحیح بات بتاتے؛ لیکن خود مسلمان کہلانے والے بعض لوگوں نے جس طرح کا واویلا مچایا افسوس ناک تھا؛ اس لیے اسلامی تعلیمات کے خلاف ذہنی وفکری بغاوت کا جو مزاج بن رہا ہے۔ مشائخ خانقاہ اور علماء دین کو بطور خاص اس جانب توجہ دینی چاہیے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مغربی دنیا کی طرف سے الحاد کی جو ہوا چل رہی ہے۔ اسی کا اثر مسلمانوں کے ذہن و دماغ پر بھی پڑ رہا ہے۔

محترم مفتی یاسر ندیم الواجدی صاحب اپنی ٹیم کے ساتھ اس پہلو پر اچھا کام کر رہے ہیں۔ لیکن اب تحریکی طور پر اس جانب کام کرنے کی ضرورت ہے۔

وباللہ التوفیق والسداد

جرائم وحادثات

شمس آباد ایر پورٹ پر جوتوں اور کپڑوں میں چھپا کر لایا گیا سونا ضبط۔ 4 سوڈانی باشندے گرفتار

حیدرآباد 23 فروری (ذرائع) جوتوں اور کپڑوں کی فولڈنگ میں چھپا کر لائے گئے سونے کو شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایر پورٹ پر سوڈانی باشندوں کے پاس سے ضبط کیا گیا۔ حیدرآباد کسٹم کے ایرانٹلی جنس یونٹ نے ایر پورٹ کے کسٹم عہدیداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعہ 23 سوڈانی باشندوں کو پکڑا جو فلائٹ نمبر G9458 کے ذریعہ آج صبح کی اولین ساعتوں میں سوڈان سے براہ شارجہ تلنگانہ کے دارالحکومت پہنچے تھے۔ ان کے لگیج کی جانچ پر جوتوں اور کپڑوں کی فولڈنگ میں چھپا کر لائے گئے سونے کا پتہ چلا۔ کسٹم کے حکام نے 14.9063 کلو سونے کا پتہ چلایا جن میں 22،14.415 کیرٹ کا سونا اور 491.0 کلو، 24 کیرٹ کا سونا تھا۔ اس سونے کی جملہ مالیت 789,43,544 روپیے ہے۔ ان میں سے چار مسافرین کو گرفتار کرلیا گیا اور 14906.3 گرام سونا ضبط کیا گیا۔ حالیہ عرصہ کے دوران ایر پورٹ پر یہ اب تک کی سب سے زیادہ سونے کی ضبطی ہوئی ہے۔

عادل آباد میں 92 کلو گانجہ ضبط۔ تین ملزمین گرفتار

عادل آباد 23 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے عادل آباد ضلع میں بڑی تعداد میں گانجہ ضبط کیا گیا۔ جمعرات کی صبح عادل آباد پولیس نے 92 کلو گرام گانجہ ضبط کیا جس کو ضلع کے اوٹنور سے غیر قانونی طور پر مہاراشٹر کے امراوتی لے جایا جارہا تھا۔ پولیس نے ممنوعہ شئے منتقل کرنے والے تین بین ریاستی ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ ایس پی ادے کمار ریڈی نے بتایا کہ اوٹنور کے محمد صدام، رحمان خان، پوار راجو اور سریکر آندھرا اور اڈیشہ سے کم قیمت پر گانجہ خرید کر مہاراشٹر میں مہنگے داموں فروخت کررہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ جمعرات کی صبح چار ملزمین کو دو کاروں میں 92 کلو گرام گانجہ غیر قانونی طور پر لے جاتے ہوئے پکڑا گیا۔

سکندرآباد اسٹیشن پر کھڑی ٹرین بیلاری ایکسپریس میں بم کی جھوٹی اطلاع سے سنسنی

حیدرآباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر بم کی جھوٹی اطلاع نے سنسنی پیدا کردی۔ اسٹیشن پر ہنگامہ اس وقت برپا ہوگیا جب کچھ لوگوں نے مبینہ طور پر جھوٹی اطلاع دی گئی کہ بیلاری ایکسپریس میں بم ہے جو سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر سفر کے لیے تیار کھڑی تھی۔ بم کی اطلاع کی کال موصول ہونے کے بعد افسران حیران رہ گئے اور ریلوے پروٹیکشن فورس اور جی آر پی پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر معائنہ کیا۔ پولیس کنٹرول روم کو ایک نامعلوم شخص کی طرف سے دھمکی آمیز کال موصول ہوئی کہ بیلاری ایکسپریس جو سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر روانگی کے لیے تیار تھی اس میں بم موجود ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے ڈاگ اسکواڈ اور بم اسکواڈ کے ساتھ وسیع پیمانے پر تلاشی لی۔ ٹرین کی مکمل تلاشی کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ وہاں کوئی بم نہیں تھا۔ تلاشی کے بعد بم کی موجود نہ ہونے کی اطلاع پا کر مسافروں نے راحت کی سانس لی۔ پولیس کا خیال ہے کہ بم کی اطلاع کی جعلی کال موصول ہوئی ہے۔ ٹرین میں بم ہونے کی اطلاع پر مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم بم نہ ہونے کا پتہ چلنے کے بعد بیلاری ایکسپریس روانہ ہوگئی۔

بیوی کے ایک اور ٹیچر کے ساتھ ناجائز تعلقات، شوہر نے دونوں کی گاؤں میں پریڈ کروائی

ملگ: 23 فروری (اسٹاف رپورٹر) بیوی کے ایک اور ٹیچر کے ساتھ ناجائز تعلقات پر شوہر نے دونوں کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کے بعد ان کے ہاتھ رسیوں سے باندھ کر گاؤں میں ان کی پریڈ کروائی۔ بعد ازاں ان کو پولیس کے حوالے کردیا گیا۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع مُلگ میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق کے ناگیندر جو ضلع پریشد ہائی اسکول منگاپیٹ منڈل مستقر میں فزیکل سائنس اور بائیوسائنس اسکول اسٹنٹ کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے، کے ناجائز تعلقات ایک اور ٹیچر سے ہوگئے۔ اس خاتون ٹیچر کا شوہر جو کانسٹیبل کے طور پر کام کرتا ہے، نے اپنی بیوی کو ناجائز تعلقات پر انتباہ دیا تاہم اس کی بیوی نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی جس پر اس کے شوہر نے اپنی بیوی اور ناگیندر کو رنگے ہاتھوں پکڑلیا اور ان کو پولیس کے حوالے کرنے سے پہلے ان کے ہاتھ رسیوں سے باندھ کر گاؤں میں ان کی پریڈ کروائی۔

کمسن لڑکی کی عصمت دری، مجرم کو پوکسو ایکٹ کے تحت 25 سال قید بامشقت کی سزا

کتہ گوڑم 23 فروری (اسٹاف رپورٹر) کمسن لڑکی کی عصمت دری کے معاملہ میں جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے قانون پوکسو کے تحت اب تک دی گئی سب سے زیادہ سزا کے طور پر ایک نوجوان کو عدالت نے 25 سال کی جیل کی سزا سنائی۔ تفصیلات کے مطابق تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم کے فرسٹ ایڈیشنل سیشن جج و اسپیشل جج برائے پوکسو معاملات ایم شیام شری نے 16 ماہ کی لڑکی کی عصمت دری پر 22 سالہ نوجوان کو مجرم قرار دیتے ہوئے اسے 25 سال قید بامشقت کی سزا سنائی جو اس ایکٹ کے تحت دی گئی اب تک کی سب سے زیادہ سزا ہے۔ مجرم کی شناخت سائی کرن کے طور پر کی گئی ہے جس نے 24 جون 2018 کو یہ جرم کیا تھا۔ عدالت نے سائی پر 10 ہزار روپیے کا جرمانہ بھی عائد کیا اور جرمانہ کی رقم کی عدم ادائیگی پر اس کو مزید 6 ماہ کی سزا ہوگی۔ اگرچہ کہ اس ایکٹ کے تحت 20 سال تک جیل کی گنجائش ہے تاہم تلنگانہ میں اس ایکٹ کے تحت 25 سال کی جیل کی سزا ایک دی گئی ہے۔

بیٹی کو ہراساں کرنے پر سرزنش کرنے والے باپ اور بھائی حملے میں شدید زخمی

گوداوری 23 فروری (ایجنسی) بیٹی کو ہراساں کرنے پر بزرگوں کی موجودگی میں کی گئی سرزنش پر مخاصمت کے طور پر نوجوان، اس کے رشتہ داروں نے مل کر لڑکی کے باپ اور بھائی پر حملہ کرتے ہوئے ان کو شدید زخمی کردیا۔ یہ واقعہ اے پی کے ضلع مغربی گوداوری میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ضلع کے منڈاپاکا گاؤں میں رہنے والے ایم سوامی کی بیٹی کو قریب میں ہی رہنے والا چندرشیکھر ہراساں کررہا تھا۔ اس پر حال ہی میں گاؤں کے بزرگوں کی موجودگی میں چندرشیکھر کو لڑکی کے باپ اور دیگر ارکان خاندان نے انتباہ دیا جس پر مخاصمت میں چندرشیکھر، اس کے بھائی جئے کمار، باپ سدھا کرنے سوامی پر کلہاڑیوں اور دیگر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کردیا تاہم مزاحمت پر سوامی کے بیٹے پون پر بھی حملہ کیا گیا جس کے نتیجہ میں سوامی اور اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ ان دونوں کو تناکو ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا تاہم سوامی کی حالت تشویشناک ہونے پر بہتر علاج کے لئے اس کو کاکناڈا کے اسپتال منتقل کیا گیا۔ ملزمین کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔

پی جی طالبہ کی خودکشی کی کوشش، جانچ کیلئے کمیٹی کی تشکیل

ورنگل: 23 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع ورنگل میں پی جی میڈیکل طالبہ کی خودکشی کی کوشش کے معاملہ کی جانچ کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ورنگل ایم جی ایم اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ چندرشیکھر نے چار پروفیسرس پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی ہے۔ کمیٹی کی رپورٹ ڈائرکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن (ڈی ایم ای) رمیش ریڈی کو پیش کی جائے گی۔ دوسری جانب رمیش ریڈی نے نمس میں زیر علاج اس میڈیکل طالبہ کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ کاکتیہ میڈیکل کالج میں کوئی ریاگنگ نہیں ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پی جی میڈیکل کے ایک طالب علم کی ہراسانی پر اس طالبہ نے انجکشن لیتے ہوئے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔

کھیل کی خبریں

ہند-آسٹریلیا ون ڈے کے لیے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 23 مارچ (ذرائع) آسٹریلیا نے ہندوستان کے خلاف 17 مارچ کو ہونے والی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ آسٹریلیا کرکٹ بورڈ نے جمعرات کو اس کی اطلاع دی۔ گلین میکسویل اور مچل مارش کی طویل عرصے بعد آسٹریلیائی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ میکسویل نومبر میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد زخمی ہوگئے تھے۔ وہ سالگرہ کی تقریب میں پھسل گئے تھے اور ان کی ٹانگ میں چوٹ لگ گئی تھی۔ ساتھ ہی مارش بائیں ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے طویل عرصے تک ٹیم سے باہر تھے۔ آسٹریلیا کے اوپنر ڈیوڈ وارنر بھی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ وارنر دہلی ٹیسٹ کے دوسرے دن کہنی کی چوٹ کی وجہ سے سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ جبکہ ہیزل ووڈ کو انجری کے باعث ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ جے رچرڈسن ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد واپس آئے ہیں۔ آسٹریلیا کے چیف سلیکٹر جارج بیلی نے کہا- ورلڈ کپ میں تقریباً 7 ماہ باقی ہیں۔ اس تناظر میں ہندوستان میں یہ سیریز ہماری تیاری کے لیے بہت اہم ہے۔ گلین، مشل اور جے رچرڈسن سبھی اہم کھلاڑی ہیں۔ جوش انگلیس کے لیے اس سیریز کا حصہ بننا بہت اچھا ثابت ہوگا۔ پہلا ایک روزہ میچ 17 مارچ کو ممبئی، دوسرا میچ 19 مارچ کو وشاکھاپٹنم اور تیسرا ون ڈے میچ 22 مارچ کو چنئی میں کھیلا جائے گا۔ تینوں میچ ڈے نائٹ ہوں گے یعنی دوپہر ڈیڑھ بجے شروع ہوں گے۔ آسٹریلیا ون ڈے اسکواڈ: پیٹ کمنز (کپتان)، شان ایبٹ، ایشٹن اگر، الیکس کیری، کیمرون گرین، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، مارنس لیبوشین، مشل مارش، گلین میکسویل، جے رچرڈسن، اسٹیو اسمتھ، مشل اسٹارک، ڈیوڈ وارنر، ایڈم جمپا۔

بین اسٹوکس ٹیسٹ سیزن کی تیاری کے لیے جلد آئی پی ایل چھوڑ دیں گے

ویلنگٹن، 23 فروری (ذرائع) انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان اور تجربہ کار آل راؤنڈر بین اسٹوکس نے تصدیق کی ہے کہ وہ جون میں آئرلینڈ کے خلاف شروع ہونے والے ٹیسٹ اور آسٹریلیا کے خلاف ایشز ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے جلد رخصت لے لیں گے۔ واضح رہے کہ انڈین پریمیئر لیگ کا آغاز 31 مارچ سے ہوگا جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 28 مئی کو کھیلا جائے گا۔ اسٹوکس کی ٹیم موسم گرما کے ٹیسٹ سیزن کا آغاز یکم جون کو آئرلینڈ کے خلاف ٹیسٹ کے ساتھ کرے گی، جس کے بعد اسے پانچ ٹسٹ میچوں میں اپنے روایتی حریف آسٹریلیا کا سامنا کرنا ہے۔ اسٹوکس نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ ہاں میں (آئرلینڈ کے خلاف ٹیسٹ) کھیلوں گا۔ میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ جب میں آئرلینڈ کے خلاف ٹیسٹ کھیلنے سے پہلے وطن واپس آؤں گا تو میں اپنے آپ کو مناسب وقت دے سکوں۔ واضح رہے کہ چنئی سپر کنگز نے 16.25 کروڑ روپے کی لاگت سے اسٹوکس کو اپنی فرنچائز میں شامل کیا ہے۔ اسٹوکس آئی پی ایل کے آخری سیزن میں شامل نہیں ہوئے تھے، حالانکہ انہوں نے پاکستان کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز کے بعد ٹورنامنٹ میں کھیلنے میں دلچسپی ظاہر کی تھی۔

ویمنس ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم کو جھٹکا سیمی فائنل سے باہر وسترا کر، ہرمینپریت کا کھیلنا غیر یقینی

کیپ ٹاؤن، 23 فروری (یو این آئی) ہندوستانی پیسر پوجا وسترا کر کو بخار کی وجہ سے آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ سیمی فائنل سے باہر کردیا گیا ہے۔ جمعرات کو یہ اطلاع دیتے ہوئے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کہا کہ سانس کی نالی کے انفیکشن کی وجہ سے وسترا کر کو سیمی فائنل سے نکال دیا گیا ہے۔ انہوں نے اب تک ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے پانچ میچ کھیلے ہیں اور صرف دو وکٹیں حاصل کیں۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے وسترا کر کے بیمار ہونے کے بعد ان کی جگہ لینے کے لئے درخواست دی تھی، جسے آئی سی سی نے منظور کرلیا ہے۔ آف اسپن آل راؤنڈر سنیہ رانا آسٹریلیا کے خلاف سیمی فائنل میں داخل ہوسکتی ہیں اور اسکواڈ میں وسترا کر کی جگہ لے سکتی ہیں۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے مابین خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2023 کا پہلا سیمی فائنل یہاں نیو لینڈز گراؤنڈ میں 30:06 بجے ہندوستانی وقت سے کھیلا جائے گا۔ دریں اثنا، کرکٹ نیوز کی ویب سائٹ کریک بوز کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستانی کپتان ہرمینپریت کو بھی بخار کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں۔ ہرمینپریت اور وسترا کر کو ایک ساتھ اسپتال میں داخل کیا گیا۔ دونوں کھلاڑی بدھ کی شام اسپتال سے واپس آئیں اگر ہرمینپریت سیمی فائنل نہیں کھیلتی ہے تو نائب کپتان اسمرتی مینڈھانا ٹیم کا چارج سنبھالیں گی۔ ہندوستانی ٹیم: ہرمینپریت کور (کپتان)، اسمرتی مینڈھانا (نائب کپتان)، شیفالی ورما، یاستیکا بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، ریچا گھوش (وکٹ کیپر) جیمیما روڈریگس، ہارلین دیول، ڈیپٹی شرما، دیوکا ویدیا، رادھا، رینوکی، سروانی، سنیہ رانا، راجیشوری گائکواڈ اور شیکھا پانڈے۔ اضافی کھلاڑی: سابنینی میگنا، میگنا سنگھ

ہندوستان کا سبز توانائی شعبہ پوری دنیا کے سرمایہ کاروں کے لیے سونے کی کان: مودی

نئی دہلی، 23 فروری (پی آئی بی) وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے سال 2023-24 کے بجٹ میں سبز نمو کے لیے کیے گئے التزامات کو ملک کی نئی نسل کے تابناک مستقبل کا سنگ بنیاد بتاتے ہوئے ملک اور دنیا کے سرمایہ کاروں سے ہندوستان کے سبز توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر مودی نے جمعرات کو بجٹ کے بعد کے ویبینار کی اس سال کی سیریز کے پہلے اپنی سوڈ میں گرین گروتھ کے موضوع پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا،" ہندوستان جتنا کمانڈنگ پوزیشن میں ہوگا، ملک اتنی ہی بڑی تبدیلی دنیا میں لا سکے گا۔" انہوں نے ہندوستان کے

سامنے عالمی سبز توانائی کی ایک بڑی اہم طاقت بننے کا ہدف رکھتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا سبز توانائی کے شعبے میں سپلائی چین کو متنوع بنانے کی کوشش کر رہی ہے، ایسے میں ہر سرمایہ کار کے لیے ہندوستان میں بڑا موقع ہے۔ وزیر اعظم نے کہا،" 2014 کے بعد سے ہندوستان کے ہر بجٹ میں ایک پیٹرن رہا ہے، ہر بجٹ میں موجودہ چیلنجوں سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ نئے دور کی اصلاحات کو آگے بڑھایا گیا ہے۔ قابل تجدید توانائی کا فروغ، فوسل فیول کے استعمال کو کم کرنا اور سبز نمو نیز گرین انرجی کی طرف بڑھنا اور گیس پر مبنی معیشت کو فروغ دینا اس کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار کے بجٹ میں جہاں ایک طرف پٹرول میں ایتھنول کی ملاوٹ کے لیے ترغیب دی گئی ہے وہیں 'پی ایم کسم یوجنا' کو آگے بڑھایا گیا ہے۔ صنعت کے لیے سولر مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ اس میں روف ٹاپ سولر اسکیم بھی ہے۔ ہم کول گیسیفیکیشن اور بیٹری اسٹوریج کو فروغ دے رہے ہیں، پھر بائیو فیول کو فروغ دینے کے لیے گوردھن اور گرین جیسی اسکیمیں ہیں۔ بجٹ میں گرین ہائیڈروجن کے شعبے میں نجی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے 19 ہزار کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ہندوستان میں تائیوان کے اقتصادی ثقافتی سینٹر کے ساتھ مفاہمت

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چینی زبان کی تدریس وتحقیق کے میدان میں علمی اشتراک کو مضبوط کرنے کے لیے ہندوستان میں تائیوان کے اقتصادی ثقافتی سینٹر کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیا ہے۔ اس مفاہمت نامے سے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور تائیوان میں دیگر سرکردہ تعلیمی وتحقیقی اداروں کے درمیان اشتراک کو فروغ دینے کی راہیں ہموار ہوں گی۔ اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر اور ہندوستان میں تائیوان کے اقتصادی ثقافتی سینٹر کے ایچ۔ای۔ سفیر باؤ شوآن جیر، نمائندے تائیوان کی موجودگی میں پروفیسر ناظم حسین الجعفری،

مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایجوکیشن ڈویژن، ٹی ای سی، نئی دہلی کے ڈائریکٹر پیٹرز چین نے دونوں اداروں کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر جیر نے ہندوستانی طلبا کے لیے منڈارن چینی زبان سیکھنے سے جو امکانات پیدا ہوں گے اس کے متعلق گفتگو کی اور کہا کہ ایسے طلبا کے لیے ملازمت کے امکانات روشن ہوں گے کیوں کہ تائیوان کی چھوٹی اور درمیانے درجے کی کمپنیاں ہندوستان میں سرمایہ کاری کے امکانات پر غور کر رہی ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے تائیوان حکومت کے تعاون سے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تائیوان مطالعہ سینٹر قائم کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ مختلف علوم وفنون اور ابھرتی ہوئی نئی ٹکنالوجیز کے ساتھ وسیع تر بنیادوں پر اشتراک کی راہ ہموار ہو سکے۔ واضح رہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مختلف علوم وفنون اور نئی ٹکنالوجیز کی راہ ہموار کرنے کے لئے مختلف نئے کورسز اور مختلف کمپنیوں اور ممالک کے ساتھ اشتراک کیا گیا۔

ممبئی میں پہلی مرتبہ مجلس اتحاد المسلمین کا دو روزہ قومی اجلاس

اورنگ آباد: 23/فروری (عصر حاضر نیوز) مجلس اتحاد المسلمین کے مہاراشٹر صدر اور رکن پارلیمان سید امتیاز جلیل نے کہا کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کا دو روزہ قومی اجلاس ممبئی میں منعقد کیا گیا۔ مجلس اتحاد المسلمین کی تشکیل سے لیکر اب تک ایک بھی بار قومی سطح کا اجلاس نہیں ہوا ہے لیکن یہ پہلی بار ہے کہ مجلس کا قومی سطح کا اجلاس ممبئی میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس آنے والی چوبیس اور پچیس فروری کو ممبئی کے ممبرا اور دھاروی میں ہوگا۔ اس دو روزہ اجلاس میں ملک بھر کے ایم آئی ایم کے

لیڈران، عہدیداران اور پارٹی کارکنان کی شرکت متوقع ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی کے سربراہ اسدالدین اویسی کی شرکت متوقع ہے۔ رکن پارلیمان امتیاز جلیل کا کہنا ہے کہ پہلا اجلاس ممبر میں منعقد کیا جائے گا جس میں سبھی ریاستوں کے صدور اور پارٹی کے رکن اسمبلی شامل ہوں گے۔ میٹنگ ہونے کے بعد دیر شام مجلس اتحاد المسلمین کا ایک عوامی جلسہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ یہ اجلاس چونکہ پارٹی سطح پر ہو رہا ہے اس لئے اس اجلاس میں پارٹی کے رکن پارلیمان، رکن اسمبلی، ریاستی، ضلع تحصیل صدر میونسپل کونسلر اور اور اہم ذمہ داران کو ہی میٹنگ میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس کے لئے باضابطہ رجسٹریشن بھی کروایا جا رہا ہے کیوں کہ مجلس کو چاہنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس کے مدنظر خصوصی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اجلاس کے پہلے روز ایگزیکیٹیو ارکان کی میٹنگ ہوگی۔ اس میٹنگ میں ایم آئی ایم کے قومی سربراہ اسدالدین اویسی اور اکبرالدین اویسی کی شرکت بھی متوقع ہے۔

اندور میں سابق طالب علم کے ذریعے آگ لگانے سے سنگین طور جھلسی پرنسپل کی موت

اندور، 23 فروری (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے اندور ضلع کے سمرول تھانہ علاقہ میں ایک کالج کے پرنسپل کو تین دن پہلے ایک سابق طالب علم نے آتش گیر مواد ڈال کر جلا دیا تھا۔ سنگین حالت میں خاتون پرنسپل کو اندور کے چوتھ رام اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں آج صبح ان کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سمرول تھانہ علاقہ میں واقع بی ایم کالج کی پرنسپل ومکتی شرما کو تین دن پہلے ایک سابق طالب علم نے آتش گیر مواد ڈال کر جلا دیا تھا۔ اس واقعہ میں وہ سنگین طور پر جھلس گئیں تھیں۔ انہیں اندور کے چوتھ رام اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا۔ وہ جس دن سے اسپتال میں تھی ان کی حالت نازک بنی ہوئی تھی۔ آج صبح انہوں نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ پرنسپل ومکتی شرما پیر کو کالج میں تھی۔ وہ کالج ختم کر کے اپنے گھر جانے کی تیاری میں تھی، تبھی احاطے میں سابق طالب علم آشوتوش شریواستو آتش گیر مواد لے کر پہنچا اور پرنسپل کے اوپر ڈال دیا۔ اس کے بعد آگ لگا دی۔ اس واقعہ میں پرنسپل سنگین طور پر جھلس گئیں۔ وہیں، اس واقعہ میں آشوتوش بھی جھلس گیا تھا۔ واقعہ کے بعد فرار آشوتوش کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ ملزم طالب علم اسپتال میں بھرتی ہے۔ اس لئے پولیس ابھی اسے ریمانڈ پر نہیں لے سکی ہے۔

ہری چندن نے چھتیس گڑھ کے گورنر کے طور پر حلف لیا

رائے پور، 23 فروری (ذرائع) مسٹر وشوبھوشن ہری چندن نے آج چھتیس گڑھ کے گورنر کے طور پر حلف لیا۔ وہ ریاست کے نویں گورنر ہیں۔ مسٹر ہری چندن کو چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اروپ کمار گوسوامی نے حلف دلائی۔ مسٹر ہری چندن نے راج بھون کے دربار ہال میں منعقد پروقار تقریب میں ہندی زبان میں حلف لی۔ اس موقع پر پہلی خاتون محترمہ سپر بھا ہری چندن بھی موجود رہیں۔ حلف برادری کی تقریب میں وزیر اعلی بھوپیش بگھیل، سابق وزیر اعلی ڈاکٹر رمن سنگھ، ریاستی وزرا رائے کونسل کے رکن چیف سکریٹری امیتا بھجین، انتظامیہ اور پولیس کے اعلی افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں معزز لوگ موجود تھے۔

تاجکستان میں 6 اعشاریہ 8 شدت کا زلزلہ

ڈیم ٹوٹنے کا خدشہ

چائنہ سینٹرل ٹیلی ویژن (CCTV) نے چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورکس سنٹر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تاجکستان میں صبح 8 بج کر 37 منٹ اور جی ایم ٹی وقت کے مطابق 00 بج کر 37 منٹ پر خطرناک زلزلہ آیا ہے۔ زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔ ٹیلی ویژن نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز چین کی سرحد سے قریب ترین مقام سے 82 کلومیٹر کے فاصلے پر تھا اور اسے چینی صوبے سنکیانگ کے مغربی جانب کاشغر اور ارتش شہروں کے رہائشیوں نے محسوس کیا۔ زلزلے کی زد میں آنے والے علاقے میں گنجان آبادی نہیں ہے۔ تاہم اس علاقے میں جھیل ساریز ہے جس کا مطلب ہے کہ بند ٹوٹنے کا خدشہ ہے اور اسی بنا پر بہت سے ممالک میں بڑے علاقوں کو سیلاب کا خطرہ ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے اعلان کیا کہ زلزلے کا مرکز 5.20 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا اور ریکٹر سکیل پر اس کی شدت 8.6 تھی۔ ان کے اندازوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زلزلے کے نتیجے میں انتہائی کم آبادی کو لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے۔ ادارے نے افغانستان اور چین دونوں کی سرحدوں پر مشرقی تاجکستان میں واقع ایک نیم خودمختار علاقہ گورنو بدخشاں میں زلزلے کے مرکز کا تعین کیا۔ اسی ذریعہ کے مطابق زلزلے کے بعد صرف 20 منٹ ہی ہوئے تھے کہ 5 شدت کا آفٹر شاک آیا۔ گورنو-بدخشاں کا علاقہ بہت کم آبادی والا ہے اور اس کو چاروں طرف سے شاندار پامیر پہاڑوں نے گھیرا ہوا ہے۔ ساریز جھیل 1911 میں زلزلے کے نتیجے میں بنی تھی۔ یہ تاجکستان کی سب سے بڑی جھیلوں میں سے ایک ہے۔ جھیل ساریز کے پیچھے پامیر پہاڑوں کے مرکز میں ایک قدرتی ڈیم ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ ڈیم ٹوٹ گیا تو اس کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ وسطی ایشیا کے بیشتر ممالک کی طرح تاجکستان میں قدرتی آفات کا بہت زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ یہ ملک اکثر سیلاب، زلزلے، لینڈ سلائیڈنگ، برفانی تودے اور شدید برف باری کا مشاہدہ کرتا ہے۔ 15 فروری کو گورنو بدخشاں میں برفانی تودہ گرنے سے 9 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

راکٹ فائر ہونے کے بعد اسرائیل کے غزہ کی پٹی پر فضائی حملے

العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جمعرات کی صبح اسرائیل نے غزہ پر فضائی حملے کیے ہیں۔ صہیونی فوج کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی سے اسرائیلی علاقے کی جانب راکٹ داغے جانے کے

بعد غزہ میں فلسطینی دھڑوں کے مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں شمال مغربی غزہ میں "الشاطی" پناہ گزین کیمپ کے قریب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے "بدر" فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح غزہ کی پٹی کے وسط میں ایک اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس سے قبل غزہ کی پٹی اور اسرائیلی فوج کے عینی شاہدین کے مطابق غزہ سے اسرائیل کی طرف جمعرات کی علی الصبح کئی راکٹ داغے گئے ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ محصور پٹی سے اسرائیل کی جانب کم از کم 8 راکٹ فائر کیے گئے، ۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا اس نے پٹی سے داغے گئے 6 راکٹوں کا پتہ لگایا ہے جن میں سے 5 راکٹوں کو آئرن ڈوم ایئر ڈیفنس سسٹم نے روک دیا۔ چھٹا راکٹ غیر آباد علاقے میں گرا۔ اسرائیلی ایمبولینس سروسز نے کہا کہ فلسطینی علاقے سے داغے گئے راکٹوں میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ ان راکٹوں کی وجہ سے صبح چار بجے کے قریب جنوبی اسرائیل کے دو شہروں سدیروت اور عسقلان میں سائرن بجائے گئے۔ یاد رہے ایک روز قبل کو اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر نابلس پر حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے اس آپریشن میں ایک لڑکے سمیت 11 فلسطینی ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ 2005 کی اسرائیلی دراندازی کے بعد اس حملے کو مغربی کنارے میں اب تک کا سب سے مہلک آپریشن کہا جا رہا ہے۔ سرکاری فلسطینی نیوز ایجنسی (وفا) کے مطابق فلسطینی ایوان صدر نے اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی ہے اور کشیدگی میں خطرناک اضافے کا ذمہ دار اسرائیلی حکومت کو قرار دیا ہے۔ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سکریٹری حسین الشیخ نے نابلس میں اسرائیلی کارروائی کو "قتل عام" قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے "فوری مداخلت" کا مطالبہ کیا ہے۔

متحدہ عرب امارات روس کے 20 اہم غیر ملکی اقتصادی شراکت داروں میں شامل ہوگا

ماسکو، 23 فروری (ذرائع) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) پہلی بار روس کے 20 بڑے غیر ملکی اقتصادی شراکت داروں میں شامل ہوگا۔ روس کے نائب وزیر خارجہ میخائل بوگدانوف نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر بوگدانوف نے مزید کہا کہ 2022 میں ممالک کے درمیان تجارت کی بلند ترین سطح اس اشارے کے لحاظ سے امارات کو عرب ممالک میں سرفہرست رکھتی ہے اور اسی وجہ سے پہلی بار متحدہ عرب امارات روس کے اہم ترین غیر ملکی اقتصادی شراکت داروں کے 20 ممالک میں شامل ہو سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی کمپنیاں متحدہ عرب امارات کو برآمدی سامان کو منظم کرنے، ضرورت کے مطابق اجزاء، آلات اور سامان کو روس کو درآمد کرنے کے لیے ایک آسان پیداوار اور رسد کا مرکز سمجھتی ہیں۔ خاص طور پر ابوظہبی کے قریب قزاد فری اکنامک زون میں روسی صنعتی کلسٹر کی تخلیق کو اسی شکل میں دیکھا جاتا ہے۔

روس کا امریکہ پر بلیک میلنگ کا الزام

ڈھاکہ، 23 فروری (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں واقع روسی سفارت خانے نے امریکی سفیر سے متعلق حالیہ تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں بالواسطہ طور پر امریکہ پر بلیک میلنگ اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ یہ بیان بدھ کو روس کے سفارت خانے کی طرف سے مختلف میڈیا کو بھیجا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کچھ ممالک جو ترقی یافتہ جمہوری ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ نہ صرف دوسرے خودمختار ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتے ہیں بلکہ انہیں بلیک میل بھی کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ کسی ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے۔ بنگلہ دیش کے حوالے سے دونوں ممالک کے سفارت خانوں کے درمیان ایسا سفارتی تنازع ماضی میں نہیں دیکھا گیا۔ روسی سفارت خانے نے یہ بیان اس وقت دیا جب بنگلہ دیش کی حکومت کے بعض وزراء اور حکمران جماعت کے لیڈروں نے ڈھاکہ میں امریکی سفیر پیٹر ہاس کی سرگرمیوں پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اگرچہ سفارت خانے کے بیان میں امریکہ کا نام نہیں لیا گیا لیکن یہ بالکل واضح تھا کہ یہ امریکہ اور مغربی ممالک کا حوالہ دے رہا ہے۔ مغربی ممالک کے کردار پر کڑی تنقید کی گئی ہے۔ سفارت خانے نے کہا کہ روس دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں ہر طرح سے مداخلت نہ کرنے کی اپنی پالیسی پر کاربند ہے۔

درس قرآن

سورۂ بقرہ

متقی وہ ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ

ترجمہ: اور نماز کو قائم رکھتے ہیں۔

تشریح: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۳ میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں کے جن تین اوصاف کا ذکر کیا ہے ان میں ایک نماز کا قائم رکھنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ لوگ مومن کہلاتے ہیں جو غیب پر ایمان رکھتے ہوں اور نماز قائم رکھتے ہوں اور اللہ کی راہ میں اللہ کے دئیے ہوئے مال میں سے خرچ بھی کرتے ہوں۔ آج ہم متقیوں کے دوسرے وصف اقامتِ صلوٰۃ پر چند اہم ترین باتیں بیان کرتے ہیں۔ یُقِیْمُوْنَ یعنی قائم رکھتے ہیں۔ یہ اقامت سے یُقِیْمُوْنَ ہے اور اقامت کے معنی کسی چیز کو کھڑے کرنے یا اس طرح سیدھے کرنے کے ہیں کہ اس میں کوئی ٹیڑھا پن باقی نہ رہے۔ اس طرح یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃ کا مطلب یہ ہوا کہ جو متقی ہوتے ہیں وہ نماز کو اس کے آداب وشرائط کے ساتھ سنتوں اور مستحبات کی رعایت کرتے ہوئے پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اوقات نماز کی رعایت رکھتے ہوئے ادا کرتے ہیں۔ اگر صرف یوں ہی نماز پڑھنا مطلوب ہوتا تو اللہ تعالیٰ یَقْرَؤُنَ الصَّلٰوۃ یا یُصَلُّوْنَ الصَّلٰوۃ فرماتے لیکن یُقِیْمُوْنَ کا لفظ استعمال فرما کر اس جانب توجہ دلائی گئی کہ نماز کو پورے اہتمام کے ساتھ اور پابندی کے ساتھ ادا کرنی چاہئے۔ نماز کو قائم کرنے کا حکم قرآنِ مجید میں بیسیوں مرتبہ دیا گیا ہے۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۴۳ میں یوں ہے وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۸۳ اور ۱۱۵ میں اسی طرح کا حکم ہے۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۷ میں نماز کے قائم کرنے کو اصل نیکی قرار دیا گیا ہے وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ۔ قرآنِ مجید میں دوسری جگہوں پر نماز کے سلسلہ میں جو ہدایات دی گئی ہیں وہ یہ کہ نماز کے وقت اللہ کی یاد تازہ رہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ: ۱۴) اور نماز میں یکسوئی اور خشوع وخضوع بھی مطلوب ہے جیسا کہ فرمایا اَلَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ (المؤمنون: ۲) اور نمازوں کی پابندی بھی مطلوب ہے اَلَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ دَآئِمُوْنَ (المعارج: ۲۳) نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے جو اللہ کی مرضی کے مطابق ہونی چاہئے۔ ہم اگر اپنی مرضی سے نماز پڑھیں اور فجر کی نماز پڑھیں ظہر کی نماز چھوڑ دیں یا عصر کی نماز پڑھیں اور مغرب کی نماز چھوڑ دیں تو یہ ہماری اپنی مرضی والی نماز ہے اور رب کی مرضی والی نماز یہ کہ دن اور رات کی پانچوں نمازوں کا اہتمام کیا جائے۔ نماز میں جس طرح جسم شامل رہتا ہے اسی طرح دل ودماغ بھی شامل اور حاضر رہنا چاہئے اور جو کچھ کہ قیام، رکوع، قومہ، سجدہ اور قعدہ میں پڑھا جارہا ہے اس کے معانی پر غور کرنا چاہئے تاکہ خشوع وخضوع میں مدد مل سکے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اقامت الصلوٰۃ سے مراد نماز کے فرائض بجالانا، رکوع، سجدہ، تلاوت میں خشوع اور توجہ کو قائم رکھنا ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وقتوں کا خیال رکھنا اور اچھی طرح وضو کرنا اور اچھی طرح رکوع اور سجدہ کرنا مراد ہے۔ (ابن کثیر)

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

نیکیوں کا موسمِ بہار

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

عن عائشة رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ یجتھد فی العشر الأواخر مالا یجتھد فی غیرہ (رواہ مسلم)

رمضان المبارک اپنی تمام تر رعنائیوں، تابانیوں اور ضوفشانیوں کے ساتھ جلوہ گر ہو چکا ہے جس کا لمحہ لمحہ نہایت قیمتی اور قابل قدر ہے البتہ حضور انے رمضان المبارک کے تین عشروں کی تین خصوصیات بیان فرمائی ہیں، یعنی پہلا عشرہ رحمت کا دوسرا عشرہ مغفرت کا اور تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی کا، یوں تو رمضان المبارک کی ہر رات رحمت الٰہی اور مغفرت ربانی کی سوغات ہے لیکن سب سے زیادہ اہم چیز اس قیمتی رات کی عبادت ہے جس کی فضیلت کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مستقل ایک سورت ''سورۃ القدر'' کے نام سے نازل فرمائی، وہ قیمتی رات بھی آخری عشرہ کی راتوں میں سے کسی رات میں مخفی ہے، یہی وجہ ہے کہ آقائے نامدار محمد رسول اللہا کا ہمیشہ یہ معمول تھا کہ آپ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے، عموماً آپ نے دس دن کا اعتکاف فرمایا ہے، کبھی پورے ماہ کا بھی اعتکاف فرمایا اور کبھی بیس دن کا اعتکاف کبھی آپ اسے منقول ہے، اعتکاف کا بڑا مقصد شب قدر کی تلاش ہے، جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے پورے عشرہ کے اعتکاف کی توفیق عطا فرمائی ہے انھیں بھی ان شب روز کی بہت زیادہ قدر کرنی چاہئے، اس کے ایک ایک لمحہ کو وصول کرنا چاہے اور جن لوگوں کو پورا عشرہ اعتکاف کرنے کا موقع نہیں ملا اور وہ صرف طاق راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں ان کو بھی بغیر کسی سستی کے ہر رات دعاؤں اور عبادتوں کا اور دنوں کے مقابلہ میں زیادہ اہتمام کرنا چاہئے، یہ نہ سوچیں کہ ابھی پہلی رات ہے اور پھر دوسری آئے گی پھر تیسری آئے گی، چوتھی آئے گی، اس لیے کہ جتنے بھی لمحات گزر جائیں گے وہ پلٹ کر ہاتھ آنے والے نہیں ہیں، پھر زندگی کا کوئی ٹھکانہ بھی نہیں، کوئی گارنٹی نہیں، اگلی رات تو دور کی بات ہے اگلے لمحے اور اگلے پل کے بارے میں بھی کچھ کہا نہیں جاسکتا کہ میسر ہوگا یا نہیں ہوگا۔

اس لئے ہوشیار ہے وہ شخص جو ان مبارک ساعتوں کو پورا پورا وصول کرے، ایک ایک منٹ کو قیمتی اور غنیمت جانے، اللہ کی عبادت، اس کو راضی کرنے کی فکر اور اپنے آپ کو نصیبہ ور، نیک بخت اور خوش قسمت بنانے کی سعی میں مکمل طور پر لگا دے کیونکہ

درِ رحمت وا ہے سب کے لئے

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

جمعہ کے دن کی سنتیں

سوال: جمعہ کے دن کون کون سے کام کرنا سنت ہے نیز اس دن کون سی سورت پڑھنا فضیلت کا کام ہے؟

جواب: جمعہ کے دن درج ذیل امور مسنون ومستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) مسواک کرنا۔ (۳) خوشبو لگانا۔ (۴) عمدہ لباس پہننا۔ (۵) تیل لگانا۔ (۶) نماز فجر میں امام کا سورہ سجدہ اور سورہ دہر کی تلاوت کرنا- (۷) نماز جمعہ کے لئے پیدل جانا- (۸) جمعہ کے لئے مسجد میں جلدی جانا- (۹) امام کے قریب بیٹھنا- (۱۰) جمعہ کے خطبے کو خاموشی کے ساتھ سننا- (۱۱) نماز جمعہ میں امام صاحب کا سورہ اعلیٰ اور سورہ غاشیہ یا سورہ جمعہ اور سورہ منافقین کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) جمعہ کے دن درود پاک کثرت سے پڑھنا۔ (۱۳) جمعہ کے دن دعا مانگنا خاص کر دونوں خطبوں اور عصر سے مغرب کے درمیان۔ واضح رہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان دعا صرف دل دل میں کی جائے، زبان سے نہیں اور نہ ہی اس کے لیے ہاتھ اٹھائے جائیں۔ جہاں تک مسئلہ ہے کہ جمعہ کے دن کون سی سورت کی تلاوت کرنا افضل ہے، تو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرنا افضل ہے احادیث شریفہ میں اس کے بڑے فضائل مذکور ہیں؛ چنانچہ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھے وہ اگلے آٹھ دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، حتی کہ اگر دجال نکل آئے تو اس کے فتنے سے بھی محفوظ رہے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

امام کے پیچھے چھوٹی ہوئی نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال: میرا سوال ہے امام صاحب کے پیچھے بقیہ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟ مثال کے طور پر ایک شخص کی امام کے پیچھے تین رکعتیں چھوٹ جاتی ہیں اور وہ صرف ایک رکعت ہی امام کے پیچھے پڑھتا ہے تو وہ باقی تین رکعتیں کیسے ادا کرے؟ ذرا تفصیل سے بیان کریں شکریہ

جواب: مسبوق امام کے سلام کے بعد چھوٹی ہوئی رکعتیں قراءت کے حق میں شروع نماز کی حیثیت سے ادا کرے گا اور تشہد کے حق میں آخر نماز کی حیثیت سے؛ لہٰذا اگر کسی نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت پائی اور اس کی تین رکعتیں چھوٹ گئیں تو وہ امام کے سلام کے بعد پہلی رکعت میں ثنا، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور ضم سورہ سب کرے گا؛ کیوں کہ وہ قراءت کے حق میں پہلی رکعت ہے، اور اس رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد قعدہ کرے گا؛ کیوں کہ یہ قعدہ کے حق میں دوسری رکعت ہے، اور دوسری رکعت میں بھی سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے گا، البتہ دوسرے سجدے کے بعد قعدہ نہیں کرے گا؛ کیوں کہ یہ قعدہ کے حق میں تیسری رکعت ہے، اور تیسری رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے گا اور دوسرے سجدے کے بعد قعدہ اخیرہ کرے گا؛ کیوں کہ یہ قعدہ کے حق میں چوتھی رکعت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

نیند کی کون کون سی شکلیں ناقض وضو ہیں؟

سوال: نیند کی کون کون سی شکلیں ناقض وضو ہیں، بالتفصیل جواب عنایت فرمائیں. مثال کے طور پر؛ (1) دونوں گھٹنے کھڑے کرکے اور ان کو ہاتھوں سے جوا بنا کر سونا (2) دایاں پیر کھڑا کرکے اور بایاں پیر ترچھا بچھا ہو، جبکہ بائیں ہاتھ سے آدمی نے سہارا لیا ہو، نوم کے ناقض وضو ہونے کے حوالے سے کوئی ضابطہ ہو تو ضرور بیان فرمائیں۔ جواب مدلل ہو تو مفید ہوگا، تاکہ بوقت ضرورت اصل کتاب تک رجوع کیا جاسکے۔

جواب: سونے کی صورت میں اگر مقعد زمین پر قائم رہے تو وضو نہیں ٹوٹتا پس سوال میں مذکور دونوں ہیئتوں کے مطابق سونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا یہی حکم چارزانو سونے یا سجدہ کی مسنون ہیئت پر سونے کا ہے؛ البتہ اگر آدمی اس طرح سو جائے کہ اس کے اعضا ڈھیلے پڑ جائیں اور قوتِ ماسکہ (خروج ریح کو قابو میں رکھنے والی صلاحیت) زائل ہو جائے مثلاً لیٹ کر یا کسی چیز پر ٹیک لگا کر اس طور پر سوئے کہ اگر وہ چیز ہٹا دی جائے تو آدمی گر جائے تو ان صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو شامی زکریا: ۱/ ۲۷ تا ۲۷۳، احسن الفتاوی: ۲/ ۲۲، فتاوی محمودیہ: ۵/ ۶۳) واضح رہے کہ اس دور میں چونکہ کثرتِ اکل کا عام رواج ہے اور آدمی مقعد کے زمین پر استقرار کے باوجود حدث کر دیتا ہے؛ اس لیے اس دور میں ہر اعتبار سے گہری نیند سے سونے کی صورت میں وضو کے ٹوٹ جانے کا حکم لگا دینا مناسب اور مبنی بر احتیاط ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

شعبان کی پندرہویں تاریخ کے بعد روزہ

سوال: کیا شعبان کے مہینے میں پندرہویں تاریخ کے بعد روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: ۱۵/ شعبان کے بعد رمضان آنے تک یوم الشک کے علاوہ روزہ رکھ سکتے ہیں، جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ ۱۵/ شعبان کے بعد رمضان آنے تک کوئی روزہ نہ رکھا جائے تاکہ رمضان کے روزوں کے نشاط میں کسی قسم کا فرق نہ آئے، حدیث میں ہے: إذا انتصف شعبان فلا تصوموا (مشکاۃ شریف ص ۱۷۴ بحوالہ سنن أبو داؤد، سنن ترمذي، سنن ابن ماجہ اور سنن دارمی) واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

امام مہدی کے ظہور کی علامات

سوال: براہ کرم، بتائیں کہ امام مہدی کے ظہور کی علامات کیا ہیں؟ کیا ان کی پیدائش کے بارے میں آپ کو کوئی علم ہے؟ میں نے سنا ہے کہ ان کی پیدائش دو یا تین سال قبل ہو چکی ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: امام مہدی کے ظہور کو قرب قیامت کی علامات میں سے بیان کیا گیا ہے، امام مہدی کے نام، نسب، ظہور کا زمانہ اور خصوصی علامات احادیث متواترہ سے ثابت ہیں، ان کے ظہور کا وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول من السماء کے زمانہ سے کچھ پہلے ہوگا، ان کا نام محمد بن عبد اللہ اور ان کی والدہ کا نام آمنہ ہوگا، مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے پھر مکہ تشریف لائیں گے تو لوگ ان کو پہچان کر مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان بیعت کریں گے اور اپنا بادشاہ بنائیں گے۔ اس وقت غیب سے یہ آواز آئے گی: ھذا خلیفة اللہ المھدی فاسمعوا لہ وأطیعوا امام مہدی خلیفہ ہونے کے بعد روئے زمین کو عمل اور انصاف سے بھر دیں گے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام انھیں کے زمانہ میں نزول فرمائیں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے۔

امام مہدی ملک شام جا کر دجال کے لشکر سے جہاد وقتال کریں گے اس وقت دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودیوں کا لشکر ہوگا۔ یہ سب علامات اور اس کے علاوہ اور بھی علامات احادیث متواترہ سے ثابت ہیں۔ امام مہدی کا ظہور کوئی ڈھکے چھپے انداز پر نہیں ہوگا بلکہ برملا ان کا شہرہ ہوگا اور احادیث میں بتلائی ہوئی علامات ان پر من وعن صادق آئیں گے کہ کسی قسم کا خفا باقی نہیں رہے گا، ایسی علامات والا شخص پیدا ہو گیا؟ میرے علم میں نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

ماہ شعبان: فضیلت واہمیت

عبدالرشید طلحہ نعمانی

''شعبان'' ہجری تقویم کا آٹھواں مہینہ ہے؛ جو اپنی رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کے اعتبار سے ماہ رمضان کے لئے پیش خیمہ کی حیثیت رکھتا ہے، اس مہینے میں رمضان المبارک کے استقبال، اس کے سایہ فگن ہونے سے قبل ہی اس کی مکمل تیاری اور مختلف ضروری امور سے یکسوئی کا بھرپور موقع ملتا ہے، یہ وہ قابل قدر مہینہ ہے جس کی نسبت حضور اکرم ﷺ نے اپنی طرف فرمائی اور اس میں خیر و برکت کی دعاء فرمائی، نیز اس ماہ کو اعمال کی پیشی کا مہینہ قرار دیا اور امت کی اس سے غفلت و بے توجہی کی پیشین گوئی دی۔

غور کیا جائے تو مستند روایات اور تاریخی واقعات کے تناظر میں اس ماہ کی بڑی فضیلت اور اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

وجہ تسمیہ: ''شعبان'' تشعب سے ماخوذ ہے اور تشعب کے معنیٰ تفرق (پھیلنے اور عام ہونے) کے ہیں، چونکہ اس ماہ میں خیر کثیر پھیل جاتا ہے اس لئے اس کو شعبان کہا جاتا ہے یا اس مہینے میں اہل عرب حرمت والے آخری مہینے رجب المرجب کے بعد لوٹ مار کے لیے منتشر ہو جاتے تھے اس مناسبت سے اس کو شعبان کہتے تھے۔

بعض علماء نے شَعبان کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی ہے کہ یہ شعبہ سے ماخوذ ہے؛ جس کے معنی حصہ کے ہیں، اس مہینے میں اللہ تعالی کی رحمت وفضل کے خاص شعبہ جات کام کرنا شروع کر دیتے ہیں؛ اس لئے بھی اسے شعبان سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اہم تاریخی واقعات:

اس مہینے میں آپ ﷺ کی دیرینہ تمنا پوری ہوئی اور تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا، اسی مہینے میں تاریخ اسلام کا عظیم غزوہ، غزوۂ بنو المصطلق پیش آیا، اسی مہینے میں آپ ﷺ نے حضرت حفصہ اور جویریہ رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا، تیمم سے متعلق احکام کا نزول اسی مہینے میں ہوا، اسی مہینے میں حضرت حسین بن علیؓ، حضرت زین العابدین اور حضرت ابوالفضل عباس وغیرہم کی ولادت ہوئی اور صحابہ وتابعین میں حضرت مغیرہؓ، حضرت انسؓ، حضرت عرباضؓ، اور امام ابوحنیفہؒ کی وفات ہوئی۔

بہ کثرت روزوں کا اہتمام:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں روحانیت اور ملکیت کو بڑھانے کے لیے جہاں فرض روزوں کی تعلیم فرمائی، وہیں نفل روزے رکھنے کی بھی ترغیب دی بالخصوص ماہ شعبان میں آپ کا بہ کثرت روزے رکھنا منقول ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب روزے رکھنا شروع فرماتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب روزہ رکھنا ختم نہ کریں گے اور جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہ رکھنے پہ آتے تو ہم یہ کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب روزہ کبھی نہ رکھیں گے۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان شریف کے علاوہ کسی اور مہینہ کے مکمل روزے رکھتے نہیں دیکھا اور میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں کثرت سے روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

(صحیح البخاری: رقم الحدیث: 1969، صحیح مسلم: رقم الحدیث 1156)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مہینہ میں شعبان کے مہینہ سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دنوں کے علاوہ پورے شعبان کے روزے رکھتے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔ (جامع الترمذی: رقم الحدیث 736، سنن النسائی: رقم الحدیث 2180)

نوٹ: یہاں پورے شعبان کے روزے رکھنے سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر شعبان روزے رکھا کرتے تھے، کیونکہ بعض مرتبہ اکثر پر ''کل'' کا اطلاق کر دیا جاتا ہے۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں (نفلی) روزہ رکھتے نہیں دیکھا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رجب اور رمضان کے درمیان واقع ایک مہینہ ہے جس کی برکت سے لوگ غافل ہیں، اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، میری خواہش ہے کہ میرے اعمال اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزہ سے ہوں۔ (نسائی، مسند احمد، ابوداؤد 2076)

بعض دیگر احادیث میں شعبان کے آخری دنوں میں روزہ رکھنے سے منع بھی فرمایا گیا ہے، تاکہ اس کی وجہ سے رمضان المبارک کے روزے رکھنے میں دشواری نہ ہو۔ (بخاری، کتاب الصوم۔ مسلم، کتاب الصیام)

شعبان کے مہینے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کثرت سے روزہ رکھنے کی علماء نے کئی حکمتیں بیان کی ہیں:

1- چوں کہ اس مہینہ میں اللہ رب العزت کے دربار میں بندوں کے اعمال کی پیشی ہوتی ہے؛ اس لیے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال کی پیشی ہو تو میں روزے کی حالت میں رہوں، یہ بات حضرت اسامہ بن زیدؓ کی روایت میں موجود ہے۔ (نیل الاوطار: ۴/ ۲۴۶)

2- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ: پورے سال میں مرنے والوں کی فہرست اسی مہینے میں ملک الموت کے حوالے کی جاتی ہے؛ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ چاہتے تھے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بارے میں ملک الموت کو احکام دیے جائیں تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوں۔ (معارف الحدیث: ۴/ ۱۵۵)

3- رمضان المبارک کے قریب ہونے اور اس کے خاص انوار وبرکات سے مناسبت پیدا کرنے کے شوق میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مہینہ میں روزے کا اہتمام کثرت سے فرماتے تھے، جس طرح فرض نمازوں سے پہلے سنتیں پڑھتے تھے، اسی طرح فرض روزے سے پہلے نفلی روزے رکھا کرتے تھے اور جس طرح فرض کے بعد سنتیں اور نفلیں پڑھتے تھے؛ اسی طرح رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھتے اور اس کی ترغیب بھی دیا کرتے تھے۔

پندرہویں شب:

یوں تو مکمل ماہِ شعبان مختلف جہتوں سے برکتوں اور سعادتوں کا مجموعہ ہے، خصوصاً اس کی پندرہویں رات جس کو شبِ برأت اور لیلۂ مبارکہ کہتے ہیں، باقی شعبان کی راتوں بلکہ تمام سال کی اکثر راتوں سے افضل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ [ایک رات] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے عائشہ!) کیا تمھیں معلوم ہے کہ یہ کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شعبان کی پندرھویں رات ہے۔ اس رات اللہ رب العزت اپنے بندوں پر نظر رحمت فرماتے ہیں؛ بخشش چاہنے والوں کو بخش دیتے ہیں، رحم چاہنے والوں پر رحم فرماتے ہیں اور بغض رکھنے والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی: رقم الحدیث 3554)

ایک اور روایت حضرت عائشہؓ ہی سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (اے عائشہ!) کیا تمھیں معلوم ہے کہ اس رات یعنی شعبان کی پندرھویں رات میں کیا ہوتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس میں کیا ہوتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سال جتنے انسان پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ اس رات میں لکھ دیے جاتے ہیں اور جتنے لوگ اس سال میں مرنے والے ہوتے ہیں وہ بھی اس رات میں لکھ دیے جاتے ہیں۔ اس رات بنی آدم کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی رات میں لوگوں کی مقررہ روزی اترتی ہے۔ (مشکوۃ المصابیح: رقم الحدیث 1305)

خطبۂ استقبال رمضان:

اللہ کے رسول ﷺ شعبان کے مہینے میں صحابہ کرامؓ کو اکٹھا کرتے اور خطبہ دیتے جس میں انھیں رمضان کے فضائل ومسائل بیان کرتے، رمضان کی عظمت واہمیت کے پیش نظر اس کی تیاری کے سلسلے میں توجہ دلاتے۔

ایسے ہی خطبہ میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! عنقریب تم پر ایک عظیم الشان ماہ مبارک سایہ فگن ہونے والا ہے۔ اس ماہ مبارک میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے فرض کیے، اس کے قیام کو اپنی خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا، تو جس شخص نے اس ماہ میں ایک چھوٹا سا کار خیر انجام دیا اس نے دیگر ماہ کے فرائض کے برابر نیکی حاصل کرلی، یہ صبر اور ہمدردی کا مہینا ہے۔

یہ وہ ماہ مبارک ہے، جس میں اللہ اپنے بندوں کے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں جس نے کسی روزے دار کو افطار کرایا۔ روزے دار کے روزے میں کمی کے بغیر اس نے روزے دار کے برابر ثواب حاصل کیا۔ اور خود کو جہنم سے بچالیا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم میں سے ہر شخص تو روزے دار کو افطار کرانے کی استطاعت نہیں رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کو پانی کا گھونٹ پلایا، یا دودھ کا گھونٹ پلایا، یا ایک کھجور کے ذریعے افطار کرایا اس کا اجر اسی کے برابر ہے اور اس کے لیے بھی جہنم سے نجات ہے۔ اس سے روزے دار کے اجر میں کمی نہیں ہوگی۔ جس نے اپنے ماتحتوں سے ہلکا کام لیا اس کے لیے بھی جہنم سے نجات ہے۔ (مشکوۃ شریف)

اسی لئے ہم ماہ مبارک کی آمد سے پہلے پہلے اس کے مقام، اس کی عظمت، اس کی فضیلت، اس کے مقصد اور اس کے پیغام کو اپنے ذہن میں تازہ کریں تاکہ اس کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھاسکیں اور اس بات کا پختہ ارادہ کریں کہ ہم اس ماہ مبارک میں اپنے اندر تقوی کی صفت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جو روزہ کا مقصد اور ماحصل ہے۔